سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم * نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

Digitized by Khilafat Library

بدر

BADR - QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی عہ (بغیر ضمیمہ درس قرآن)

سع ضمیمہ درس قرآن مجید

للعہ پیشگی

چہ گوئم باتو گر آئی چہ ادر قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

جلد ۸

نمبر ۳۸

مورخہ ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۲۷ھ علی صاحبہا التحیۃ و السلام مطابق ۱۵ جولائی ۱۹۰۹ء مطابق یکم ساون ۱۹۶۶

سارے جہاں سے اچھا دار الامان ہمارا | اڈیٹر و مینجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا

اخبار ہی فی نیا پر ایک سرسری نظر

مسافر آگرہ۔ جو مسلمانوں کی دل آزاری مین رجسٹرڈ اخبار ہو۔ نیا مکہ کے عنوان سے ایک نوٹ لکھتا ہے۔ "یہ سال غریب اللہ میان کے لئے بہی اچہا ہی چڑہا ہے کہ کہین بارہ تیرہ سو برس بعد جاکر اب اس بہلے مانس کے لئے ہی ایک نیا گہر تعمیر ہونے لگا ہے مگر اللہ میان کا یہ نیا گہر عرب کے ریگستانون مین اب نہ بنے گا۔ بلکہ مغربی... تہذیب کے مرکز (شکاگو) امریکہ مین اس کی بنیاد ڈالی جارہی ہے۔ اور وہ بھی خدا کے نئے پیغمبر عبد البہا کی طرف سے"۔

ناظرین! ذرا اس شوخ آریہ کی خالق السموات والارض کے حق میں بدزبانی ملاحظہ ہو۔ ان لوگون سے شفقت علے خلق اللہ کی کیا امید ہوسکتی ہے۔ جن کا اللہ تعالیٰ کی تعظیم مین یہ حال ہے۔

پہر اللہ کی عبادت کے لئے گہر بنانا تمام قومون مین.... مشترک ہے۔ اس پر اعتراض وہریہ کرے یا بُت پرست، خدا کے گہر تو دنیا مین تمہارے آبا و اجداد نے ہی بنائے بلکہ مسلمانون کا احسان مانو کہ انہون نے تمہارے بت خانون کو توڑ کر خانہ خدا بنایا۔ لیکن وہ گہر جو حقیقی طور سے اللہ کا گہر تھا وہ ایک خانہ کعبہ ہی نکلا۔ جس کے لئے یہ پیشگوئی کی جاچکی ہے کہ اس مین قربانی کے لئے جانور۔ عبادت کے لئے مومن آتے رہینگے۔ کوئی غیر قوم اس پر فتحیاب نہ ہوسکیگی اے نادان آریہ! اسی گہر کے رب کے پجاری تمام جہان کے مذاہب کے مرکزون پر مظفر و منصور ہوئے۔ اس وقت عیسائیون اور یہودیون کا معبد کس کے زیر تصرف ہے۔ خود تمہارے مذہب کے اصل زردشتیون کے مندر پر کون حکمران ہے۔ پس تم مکہ اور مکہ کے خدا کو غریب کہتے... ہوئے شرم کرو۔

ایک انگریز مسلمان بھی ہوگیا

مسافر آگرہ نے ایک انگریز کے آریہ ہونے پر آسمان سر پر اٹہالیا حالانکہ اس انگریز نے تقریر مین صاف کہا۔ کہ مین دیکھون گا اس مذہب مین روحانیت ہے یا نہین۔ لیکن خدا نے آریہ کو فخر کرنیکا موقعہ نہین دیا اسی دہلی مین ایک انگریز بہی مسلمان ہوا لیکن مسلمانون کو اس کے متعلق شور ڈالنے کی ضرورت نہین کیونکہ اسلام تو علانیہ کہتا ہے۔ لا تمنوا علی اسلامکم بل اللہ یمن۔

ایک مسلمان ڈپٹی کمشنر سے آریہ کا سلوک

اخبار عام مین یہ خبر پڑہ کر ہمین بہت افسوس ہوا۔ کہ برہتوڑے کے جلسہ مین شمولیت کے واسطے شیخ اصغر علی صاحب ڈپٹی کمشنر اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بھی مدعو کیا گیا۔ لیکن پہر شوالہ کی عظمت کے بہانے سے نہ تو ان کو ریسیو کیا گیا۔ نہ تعظیم دیگئی۔ نہ کرسی بچہائی گئی۔ اس پر نامہ نگار لکھتا ہے کہ "بدنصیب ہند و فرقہ جو آریہ سماجیون کی بداخلاقانہ اور تنگی طریق برتاؤ سے زیر عتاب، عام پبلک اور گورنمنٹ ہے۔ گو جداگانہ مین ہی بدنصیب ثابت ہوا"۔ اس سے زیادہ ہم اس پر کچہ حاشیہ چڑہانا نہین چاہتے۔

اہل فقہ کی رائے رامپور کو مباحثہ کے متعلق

مندرجہ ذیل دو پیرے جو اہل فقہ سے اقتباس کئے گئے ہین۔ ناظرین کی دلچسپی کا موجب ہون گے۔

"افسوس ہے کہ باوجود اس دعوے کے رامپور اپنے حلقہ مین سے ایک شخص بہی ایسا نہ پیدا کرسکا جو کہ مرزائیون کے ساتہ مباحثہ کرتا۔ بلکہ دور دراز مقامات سے لوگون کو طلب کرنا پڑا۔ اہل رامپور کے لئے شرم کا مقام ہے"۔

"مسلمانون مین کئی فرقے ایسے ہی ہین جو حیات کے منکر ہین فرقہ معتزلہ آپ کی حیات کو مطلق نہین مانتا۔ دور کیون جاؤ ابہی امرتسر مین اول الوہابین مولوی غلام علی صاحب قصوری کی نسبت ان کے بعض شاگردون کی روایت ہے، کہ انہون نے درس قرآن شریف مین فرمایا تہا کہ صحیح یہی ہے کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام فوت ہوچکے ہین۔

پرکاش کا سارٹیفکیٹ "دہرم پال" کو

"یہ جدوجہد اس شخص کی طرف سے ہوتی ہے جسکی آریہ سماج مین آنے سے پہلے کوئی حیثیت نہ تہی جس کے لئے آریہ سماج نے اس قدر قربانی کی۔ لیکن جس نے آریہ سماج کے لئے ایک شمہ بہر بہی قربانی نہین کی۔ جسکو آریہ سماج نے گمنامی کی تاریک غار سے نکالکر شہرت کی بلند چوٹیون

(بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر ایڈیٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے باہتمام مفتی محمد صادق چہپکر شائع کیا گیا)

(کتبہ محمد حسین احمدی)

پر بٹھا دیا لیکن جس نے اپنی تحریر و تقریر و طرز عمل سے آریہ سماج کو لوگون کی نظرون مین گرا دیا جس کو آریہ سماج نے دودھ پلایا لیکن جس نے آریہ سماج کو سانپ کی طرح ڈسا جس کو آریہ سماج نے اپنا پتر سمجھ کر پیار کیا لیکن جو ایسا نالائق نکلا کہ اس نے اپنے باپ کی گردن پر چھری رکھدی جسکو آریہ سماج نے گرگ زادہ جانتے ہوئے بکری کی طرح پالا لیکن جو آخر کار گرگ نکلا ۔ یہی موجودہ کشمکش اس شخص کیطرف سے شروع ہوئی ہے جو آریہ سماج کا تہا نہ ہے اور نہ ہوگا ۔

آریہ سماج کی جماعت سے "اندر" کافی نہ تہا "پتندر" نکالا گیا ۔

مہاتما جی اپر لیڈری کے فرض کو پورا کرتے ہوئے ایک "مغرور ۔ خود سر ۔ زبان دراز اور بے عمل چھوکرے" کیوجہ سے جو ابتری آریہ سماج مین پیدا ہو رہی ہے اس کا قلع قمع کردینگے کیونکہ ایسا کرنا آپکی طاقت مین ہے ۔

زلزلہ

دنیا کی ہر ایک چیز ہر ایک شخص اپنے مذاق کیمطابق "فکر ہر کس بقدر ہمت اوست" کی ماتحت دیکھتا ہے وہی آنکھ ہے جسے ڈاکٹر کسی اور نظر سے دیکھیگا ۔ عاشق مزاج اور نظر سے ۔ یہ دنیا عالم اسباب ہے ہر حادثہ و واقعہ کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور ہوتا ہے ۔ مثال کے طور پر لیجئے "شہاب ثاقب" اس کی وجہ مسٹر گلیڈسٹون نے ہوائی جلتے ہوئے بخارات کی رگڑ بتائی لیکن انبیاء نے رجوماً للشیاطین ۔ اول الذکر کی آنکھ ظاہری اسباب تک پہونچتی ہے اور آخر الذکر کی باطنی اسباب پر اسی طرح زلزلہ ہے ۔ سائنس دان کہدیتا ہے کہ سیال مادہ آتشین نے نکلنا چاہا ۔ جب کوئی راہ نہ ملی تو اندر ہی چل پڑا اور زمین کا طبقہ ہلا دیا ۔ ہمارے پرانے دوستون نے کہدیا ۔ کہ زمین کو ایک بیل اٹھائے ہوئے ہے بوجھ سے اس کا ایک سینگ تھک گیا ۔ تو دوسرا سینگ بدلنے کے لئے زمین ہلتی ہے یہ بات غلط ہو یا کسی تمثیلی پیرائے مین زلزلہ کی وجہ گناہ کا بڑھ جانا بتانے کے باعث صحیح ہو ۔ بہر حال ۔ ع ۔

"فکر ہر کس بقدر ہمت اوست"

بدھ و جمعرات کی درمیانی شب کو ۱۲ بجے ایک زلزلہ آیا جسکی خبرین چترال سے سرینگر تک آئی ہین ۔ کہتے ہین کہ دھکا بہت زور کا تہا گھونسلون سے جانور اڑ گئے یہ سب غافلون کے بیدار کرنے کے لئے ۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے تازیانے ہین ۔ مبارک وہ جو بیدار ہونے سے پہلے بیدار ہون اور اپنے اعمال مین اصلاح کرلین ۔ میرے نزدیک سب سے زیادہ احمدی قوم جواب دہ ہے ۔ جن کا امام انہین بار ہا

ایسے آنیوالے حوادث کی خبر دے چکا ہے ۔

نور افشاں کے ایڈیٹر پر وہ روٹی اور شراب حرام

جو عشائے ربانی کے دن گرجا کے اندر مسیح کا گوشت اور خون سمجھ کر کہائی پی جاتی ہے ۔ اسوقت تک جب کہ وہ اپنے فقرۂ ایڈیٹوریل مورخہ ۹ جولائی "قرآن اگرچہ ایک آدمی نے لکھا ہے پر اسمین بڑا اختلاف پایا جاتا ہے" کا ثبوت نہ دیوے قرآن ... [illegible] ... صداقت کی دلیل ولو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافاً کثیراً پیش کرتا ہے اگر کوئی اختلاف ہے تو پیش کرے اور ساتھ ہی انجیلون مین اختلاف کی وہ کتابین پڑھے جو خود یورپ امریکہ کے محقق فاضل عیسائیون نے لکھی ہین اور ان اختلافات کی بناؤن پر ان انجیلون کو جعلی ثابت کر دکھایا ہے ۔

سلطان محمد (قسطنطنیہ) کی خلافت منوانے کی نئی تجویز

ایک صاحب لکھتے ہین ۔ چونکہ اہالیان ہند نے سلطان محمد کو باضابطہ خلیفۃ المومنین نہین تسلیم کیا ۔ اس لئے یورپین مدبرین حلقون مین یہ گفتگو ہو رہی ہے کہ حجاز پر قبضہ کرلیا جائے کیونکہ مسلمان جو ہین وہ خلافت سے راضی نہین اور وہ اسکی مدد نہین کرین گے غالباً اس حیلہ سے یہ خلافت مانی جائے باقی رہا قبضہ سو اس کے لئے خدا کا زبردست ہاتھ کافی ہے جو فرما چکا ہے ۔ ان اولیاءہ الا المتقون ۔ کعبہ کے متولی متقی رہین گے ۔

قادیان کی مسجد جو آجکل دہرم سالہ ہے

احمدیہ محلہ مین کئی مہاجرین رہتے ہین اس بات کا ثبوت کہ انکی ہجرت للہ ہے اور انکی دلچسپیون کا مرکز صرف دار الامان ہی ہے یہ بہی ہو سکتا ہے ۔ کہ اکثر ان مین سے ایسے ہین جو قادیان کی گلیون سے بہی مطلق ناآشنا ہین ایک دوست مجھے کھینچکر ایک تنگ و تاریک کوچہ مین لے گیا جس کی بدررو کی سڑاند اس دماغ کو پریشان کئے دیتی تہی اور ہوس ٹیکس لینے والون کی توجہ متعلقہ حفظان صحت کو ظاہر کر رہی تہی وہان ایک مکان مجھے دکھایا اور مجھے پوچھا کہ یہ کیا ہے میں نے کہا یہ تو صاف ظاہر ہے کہ مسجد ہے اس نے کہا نہین یہ دہرم سالہ ہے اور ایک مسلمان کی گواہی پر یہ ہندؤن کو ملا تہا ۔ یہ بات سن کر میرے دل پر سخت چوٹ لگی ۔ مکان کا شرقی رخ اور دیوارون کا قطب رو ہونا پھر اس کے فرش کا طرز ۔ وضو کرنے کی جگہ اور محراب وغیرہ دیکھنے سے مطلق اس بات کا شک نہین رہتا کہ یہ مسجد نہین یہان کے مسلمانون کی غیرت پر مجھے سخت افسوس آیا کیا اسلامی حمیت اسے واگذار کرا سکتی ہے ؟

صاحبزادگان والاتبار

صاحبزادہ محمود احمد صاحب ۔ مرزا بشیر احمد صاحب ۔ میر محمد اسحٰق صاحب بمعیت مولوی سرور شاہ صاحب کے سری نگر کشمیر بخیر و عافیت پہنچنے کی خبر آگئی ہے امید کہ وہ حالت مسافرت مین اپنے مقدس باپ کی قوم کے لئے دعا کرتے رہینگے اور جماعت انکی خیریت کے لئے ۔

شیخ یعقوب علی صاحب

ایڈیٹر اخبار الحکم کے متعلق کسی پچھلے اخبار مین لکھا گیا تہا کہ کسی لمبے سفر پر تشریف لیگئے مین اب احباب کی اطلاع کیواسطے لکھا جاتا ہے ۔ کہ شیخصاحب رام پور سے واپس قادیان آگئے اور سردست کسی سفر پر نہین جائینگے ۔

درثمین اردو مین

احباب کو خوش خبری ۔ کہ حضرت مسیح موعود کے روز وفات تک کے اردو اشعار اکٹھے جیبی تقطیع پر چھپوا کر ہدیۂ ناظرین کئے جاوینگے انتظار فرمائیے

انگریزی دوائین

میان محمد دین صاحب اپیل نویس سیالکوٹ کے فرزند صادق میان نے ایک دکان انگریزی دواؤن کے لئے کھولی ہے ۔ قادیان کے دوستون کے علاوہ باہر کے احباب سے سفارش کی جاتی ہے کہ جب باہر سے انہین کسی دوائی کے منگوانے کی ضرورت ہے تو صادق میان قادیان سے منگوا لیا کرین ۔

سمر ویکیشن

۱۵ ۔ جولائی سے ہمارا اسکول ڈیڑھ ماہ کے لئے بند ہوتا ہے ہم اپنے عزیز طلباء کو نصیحت کرتے ہین کہ وہ گھر جا کر اپنے تئین ایک نمونہ بنائین اور اپنی تعلیمی انسٹیٹیوشن کے لئے چندہ جمع کرکے لائین جس کے لئے انہین رسید بکین مل جانی چاہئین ۔ استادون مین سے بہی جن اصحاب کو خدا توفیق دے یہ وقت اشاعت اسلام اور جمع فنڈ مین لگائین کیونکہ ان کو قادیان رہنے کی اصل غرض تو یہی ہے باقی ملازمت وغیرہ تو یہان کی رہائش کے لئے ایک بہانہ ہی

شیخ غلام احمد صاحب

کی مساعی جمیلہ کو اللہ تعالیٰ مشکور فرمائے آپ ضلع کانگڑہ مین اشاعت اسلام کے لئے دورہ فرما رہے ہین ۔ دہرمسالہ مین آپنے دو تین لکچر دئے ۔ دو مولوی مع چند افغانان بر سر فساد ہوئے سردار ہیرا سنگہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس نے ہمارے مسافر بہائی کی جان و سلامتی و صلح کا پیغام تمام لوازم تہذیب کے ساتھ اپنے دیسی بہائیون کو سنا رہا تہا اپنے فرض منصبی کی تعمیل مین بہت امداد کی اور مخالفین کو فساد سے ۔۔۔ بازار کہار ۔ ۷ جولائی کو شیخصاحب ڈپٹی کمشنر صاحب لیفٹیننٹ پیش ہوئے وہان آپ نے اپنے مقاصد سفر بیان کئے جن پر مخالفین کو فہمائش کی گئی کہ ان کے لکچر مین ہارج نہ ہوں بہت سے معزز اہل علم و تہذیب آپ کا لکچر سنتے ہین ۔ شیخصاحب راجہ ولی اللہ خان صاحب انسپکٹر پولیس ہوشیار پور اور سردار گربہا سنگہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس ڈیرہ سجان پور اور منشی بلدیو داس وزیر مہاراجہ صاحب لمبہ گاؤن اور خانصاحب شیخ عمر بخش صاحب بھوارنہ اور میان میاداس صاحب انسپکٹر پولیس پالم پور کے حسن اخلاق کے بہی شکر گزار ہین ۔ (الحکم)

کلام امیر المومنین

ایک خط کا جواب

سوال (۱) مشرک و مومن باضد پہلو بہ پہلو کامیاب و بامراد ہیں
جواب - ہرگز ہرگز ہرگز نہیں -

۱ - اول المومنین رسل مین نوح علیہ السلام ہین - لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا کی دعا مشرک گروہ کے لئے کی - کیا دونون برابر کامیاب ہو گئے -

۲ ابو الانبیاء - ابراہیم علیہ البرکات ہین - انا احی و امیت کہنے والے ...... ایک مشرک نکھٹو اہوا - کیا آپ اس نمرود اور اس کے عقائد اور اس کے اتباع کا پتہ لگا سکتے ہین

۳ - موسی علیہ الصلوۃ انا ربکم کہنے والے اور یذرک و آلہتک کے فکر مندون کے لئے اغرقنا آل فرعون و انتم تنظرون - ذرا تنظرون پر توجہ کرو - غرق ہونے کو پہلو بہ پہلو مان سکتا ہے - سامری ... عبد العجل بچھڑو جلایا گیا اور اسکی راکھ بھی دریا مین بہا دیگئی - موسے کے پہلو بہ پہلو رہے -

ہمارے سردار رحمۃ للعالمین تھے - سید الانبیاء و المرسلین خاتم النبیین صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم و بارک - آمین - مشرکان مکہ کے مقابل کھڑے تھے کیا دونو پہلو بہ پہلو کامیاب و بامراد ہوئے -

قل ادعوا شرکاءکم ثم کیدون فلا تنظرون ان ولی اللہ الذی نزل الکتاب و ھو یتولی الصالحین والذین تدعون من دون اللہ لا یستطیعون نصرکم ولا انفسھم ینصرون - ہر دو نمبر قابل غور ہین بلکہ ہندوستان مین کرشن واعظ لا اللہ کو غور کرو - اس کے سامنے کنورون کا کیا حال گذرا ہندا تا بت پرست یورپ کے مقابل جہان اتنے بت ہین کیا پہلو بہ پہلو ہے کہ الامان ! بت کے پجاری مہنت اور قبرون کے مجاور مسیح کے خاص پجاری رومن اور پادریون کے مقابل دنیوی بادشاہ جو قریباً دہریہ ہین بلکہ راجہ و نواب جو عملاً دہریہ سے بھی گرے ہوئے ہین - کیا دونون پہلو بہ پہلو ہین - معلوم ہوتا ہے کہ آپنے دنیوی کاروبار کو ہی معیار کامیابی سمجھا ہے حالانکہ ان امور مین دہریہ بھی مشرک ہین -

اصل لا الہ الا اللہ کہنے والے اور بت پرست کا مقابلہ کرو نوح کی عمر پر یورپ و امریکہ نے بہت کچھ لکھا ہے کیونکہ اس کا ذکر توریت مین تہا - ورنہ قرآن کریم مین تو عمر نوح کا تذکرہ ہی نہین - صرف لبث نوح کا اس قوم مشرک مین ذکر ہے قبل رسالت و بعد طوفان کا ذکر ہی نہین - یورپ کے فلاسفرون نے کہا ہے حضرت نوح کی بقا کو مع ان کے خلفاء و جانشینون اور بقا تعلیم کے ۹۵۰ لکہا ہے بلکہ زیادہ - اور ابتدائی زمانہ مین بعض جانور اور درختون کے قد و قامت و عمر مین بڑا تفاوت ہوا ہے خط مین گنجائش نہین و الا تفصیل کرتا کثرت خطوط اور میری عدیم الفرصتی مجھے اس وقت تفصیل سے روکتی ہے -

۳ - معاصی مین بڑا ہی اختلاف ہے - اور ان کے مدارج و مراتب مختلف ہین ایک جانور کا زانی - مشت زن - بازاری عورت کا زانی - گھر مین حیض و نفاس کے دنون کا زانی - پڑوسی کی بی بی کا زانی - زانی بالجبر اور مان بہن سے زانی - پھر معاصی مین شوخ - مرسلون کے مقابل شوخ - جناب من ضرور ہی سزا دہندہ جرائم کی تقسیم کرے اور ان کو حدود و مراتب قائم کرے مثلاً گورنمنٹ بھی معاصی کے سزا کی ذمہ وار ہے اس نے تعزیرات اور سیاست اور فوجی سزاؤن کے قواعد تجویز کر دئے اور ان کی تقسیم کر دی - گھر مین انسان اپنے متعلقین کی سزائین اور جرائم تجویز کرتا ہے تو اسے تقسیم بھی کرنا پڑتا ہے - مولی کریم سزا دہندہ اسنے مدارج سزا دئے اور معاصی کی بنا رکھی - ہمین اور آپ کو - نہ خدائی ملی اور نہ حکومت ہم اس کا فکر کرین بیہودہ کام ہے - والذین ہم عن اللغو معرضون - کامیاب مومن کا کام ہے -

من یرتد منکم کے مصداق پر یہ گذارش ہے کہ لومۃ لائم مین آیا ہے مرتدین کے متعلق حکم ہے یا عام اگر مرتدین کے جنگ پر ارشاد ہو تو مالک نویرہ کے معاملہ مین اور خود ابوبکر کو ایسے جنگ کر نہین شیعہ نے مالک کی مذمت اور تمام اہل الرائے نے ابوبکر کو ملامت کی بلکہ شیعہ اب تک مانعین زکوۃ سے جنگ کو برا مانتے ہین - مانا چاہیئے کیونکہ ان کے نزدیک ابوبکر مستحق نہین تھے کہ زکوۃ لیتے اور تو جانے دو بھلا یہ تباؤ کہ ناجائز خلیفہ اور غیر خلیفہ کو بدون خلیفہ و امام کے کسی مرتد سے جنگ کرنا منع نہین یا منع ہے اگر منع ہے تو تمام شیعہ کے نزدیک صدیق قابل ملامت ہے -

اور کیا تقیہ باز انسان لا یخافون لومۃ لائم کا مصداق بن سکتا ہے کیا ابوبکر اور معاویہ مارقین مین کوئی فرق ہے اور کیا صفین مین یکتن اور مظفر و منصور تشریف لائے - کیا مارقین نے آپکو شہید نہ کر دیا -

کیا حرورار و نہروان کی جنگ کافی ہو گئی کیا معاویہ مارقین سے نہ تھے اور کیا ان پر یبدلنھم من بعد خوفہم امنا - صادق آگیا اور یؤتون الزکوۃ وہم راکعون کے آگے فان حزب اللہ ہم الغالبون نہین جس کے معنے مظفر و منصور کے ہین پھر کیا عمر اور معاویہ کے سامنے مظفرون کا تمغہ آپنے پہنا اور فاتح ہوئے -

الظالمین کے معنے ہوئے بت پرست - فاسق - گو وہ مسلمان ہون اور ہر ظالم کے لئے فتوی ہے لا ینال عہدی الظالمین اس کا نتیجہ تو صاف ہے کہ ظالم خلیفہ نہین ہو سکتا اب اس پر چند مشکلات عرض ہین اول ابوبکر و عمر و عثمان کا بت پرست و فاسق ہونا تو قرآن سے ثابت نہین اور نہ انکی زبان سے ثابت مگر حضرت آدم صاف بذات خود اقرار فرماتے ہین اور مع خاندان مقر ہین -

ربنا ظلمنا انفسنا - اور قرآن کا بھیجنے والا یہ فرماتا ہے - انی جاعل فی الارض خلیفہ اور وہ وہی ظالم ہین - دوم حضرت یونس علیہ السلام ہین جنکی رسول رسالت وارسلناہ الی مائۃ الف سے ثابت ہے اور وہ بھی بزبان خود اقراری ہین - لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین - کوئی منصف مجھے ابوبکر و عمر و عثمان کا شرک ایسے پاک مقدس وشواہد کلام مین اور کلام الہی مین دکھا دے اسپر غور فرما کر مجھے آگاہ فرما دین -

تیسرا اشکال - اگر ظالم و فاسق باوجود اسلام ایسے لقب سے ملقب رہتا ہے تو پھر اسلام کا فائدہ تو بتائے وہی لعنۃ اللہ علے الکاذبین بھی ساتھ رہیگی اور وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنہم فی الارض منکم سے فائدہ ہی کیا ہوا پھر آپکو اور بات یاد دلاتا ہون -

موسی علیہ السلام بعد زمانہ ابراہیم صاف اقرار کرتے ہین رب انی ظلمت نفسی تو وہ بھی ظالمین سے ہوئے تو وہ رسول کیسے بنگئے جبکہ ظالم خلافت کا بھی مستحق نہین -

تشیع اور قرآن - تشیع و عقل ہرگز جمع نہین ہو سکتی نور اللہ جیسا قاضی ہو یا مصنف گوہر مراد ہمنے بہت بہت غور کیا ہے آپکے سوالات پر بقدر فرصت و وقت توجہ کی ہے اسپر اگر آپ توجہ کرین گے تو آپکو وہ بات بھی لکھونگا جس سے مجھے ثابت ہوا کہ آپ کو ہم سے کوئی تعلق نہین -

اور قادیان سے الگ ہو کر آپ کوئی مشہور متمول و آسودہ حال بھی نہین ہوئے اور ہم سے قطع خط و کتابت سے آپکے دین و دنیا مین کوئی مفید اور بین تفاوت نہین ہوا -

نور الدین - ۲ جولائی سنہ ۱۹۰۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فاعتبروا یا اولی الابصار

انبیاء سابق علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دعاوی اور ثبوت دعاوی کے نشانات کو ایک طرف اور لوگوں کے انکار اور استہزاء کے حالات سنا کرتے تھے تو ان لوگوں پر تعجب آتا تھا اور دل میں سوسوا سوال اُٹھتا تھا کہ یا الٰہی وہ کس قسم کے مزاجوں اور دماغوں کے انسان ہوں گے جو ایسے ایسے عظیم الشان راستبازوں کے دعاوی کا انکار اور ایسی ایسی آیات بینات سے اعراض کرتے تھے۔

اور جب قرآن کریم میں آیات (۱) یا حسرۃ علی العباد ما یاتیہم من رسول الا کانوا بہٖ یستھزءون (۲) و لما جاءہم کتاب من عند اللہ مصدق لما معہم وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا فلما جاءہم ما عرفوا کفروا بہٖ (۳) کذالک ما اتی الذین من قبلہم من رسول الا قالوا ساحر او مجنون (۴) ما یاتیہم من نبی الا کانوا بہٖ یستھزءون۔ اور اسی قسم کی دیگر آیات پڑھتے۔ تو حیران ہو جاتے کہ یہ بات کیا ہوتی ہے کہ باوجود متواتر پیشگوئیوں کے باوجود دعوی اور کمال انتظار کے اور باوجود ان کی اپنی دُعاؤں کے۔ جب مامور آجاتا اور دعوے کر دیتا اور کھلے کھلے نشانات بھی شہادت میں پیش کرتا تو ان ہی بے صبری کے ساتھ انتظار کرنے والے اور دعائیں مانگنے والے لوگوں کو کیا ہو جاتا کہ انکار کرتے اس سے بڑھ کر استہزاء اور اس سے بڑھ کر عداوت کرتے اور پھر یہیں تک بس نہ کرتے بلکہ یہاں تک بڑھتے کہ اس مامور کی بے غرض اور کامل محبت اور فطرتی احسان اور ہمدردی کے بدل میں یہ اس مامور کو اس کے مشن کو بلکہ اس کے نام تک کو صفحہ ہستی ہی سے مٹا دینے کیواسطے ناخنوں تک زور لگاتے اور جوں جوں اپنے ارادوں میں ناکامیاب ہوتے اور اس مامور کو باوجود پہلے بالکل ایک بے حقیقت اور ناچیز دانہ دیکھنے کے معجزانہ طور پر اپنے سامنے پیدا ہوتا بڑھتا پھولتا اور پھلتا پاتے تو بجائے اس کے کہ اس سے سبق لیتے۔ عداوت اور ایذاء میں اور ترقی کرتے۔

اور یہ تعجب اور بھی زیادہ ہوتا تھا۔ جب ہم یہ دیکھتے کہ عموماً یہ وہ لوگ تھے جو اپنے سے پہلے منکرین کی نسبت ایسے ہی خیالات رکھتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ افسوس کہ اس وقت ہم نہ ہوئے ورنہ دعوے کے کان میں پڑتے ہی بلا انتظار کسی نشان اور معجزہ کے جو لوگ السابقون الاولون ہونے والے تھے وہ ہم ہوتے اور مامور اگر دنیا کے دوسرے کنارے بھی ہوتا تو اس کی بیعت کے شرف کو سب سے پہلے حاصل کرنیوالے ہم ہوتے۔

یہ تھا نقشہ ہمارے خیالات مسلمات اور اعتقادات کا اور یقیناً یہی نقشہ تھا اور ہے۔ ہمارے برادران اسلام کا جنہوں نے ابتک جناب مامور الزمان حضرت مسیح موعود ؑ کو نہیں مانا اور وہی حضرات میرے مخاطب ہیں۔

اے میرے دوستو! جو اللہ تعالیٰ کے خالق اور متصرف ہونے کا اقرار کرتے ہو اور کتاب اللہ پر ایمان رکھتے ہو آپکے فہم فراست اور نور ایمان سے عاجزانہ اور مودبانہ اپیل ہے کہ زمانہ موجودہ کا نقشہ زیر نظر فرما کر خدا را تھوڑی دیر کے لئے ٹھنڈے دل کے ساتھ غور فرمائیں کہ اس زمانہ کی آئے دن کی وبائیں اور مصیبتیں یہ قحط یہ طاعون یہ سال گذشتہ کا بخار یہ متواتر زلازل نمونہ قیامت۔ یہ تباہ کن سیلاب یہ موسموں کا تغیر۔ یہ آتش زدگیاں یہ روزانہ کے ریلوے کے حادثات اور دیگر بڑے بڑے غیر معمولی اور سچ مچ قال الانسان مالھا کے منظر پیش کر دینے والے واقعات عالم جن سے کوئی ماہ بلکہ کوئی ہفتہ بھی بمشکل خالی جا رہا ہے ازخود ہیں یا کسی متصرف کامل کے زیر تصرف۔ اگر یہ زیر تصرف ہیں اور یقیناً آپ کا یہی ایمان ہے تو میں نہایت ادب سے آپکے روشن ضمیروں کو سورہ البقر کی آیت ۱۶۴ کے حصہ تصریف الریاح والسحاب المسخر بین السماء والارض لآیات لقوم یعقلون۔ کی طرف متوجہ کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ یہ ہواؤں اور بادلوں کے تصرف کے ماتحت کے واقعات عالم کیا آپکے واسطے نشانات نہیں ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ آپ قوم یعقلون ہیں اور آپکے واسطے یہ واقعات بذات خود نشانات تھے مگر اس سے بھی بڑھ کر جب ان کے متعلق اب سے سینکڑوں پیشتر پیرائے اور پھر اب ان کے وقوع سے پیشتر نئی اور کھلی کھلی پیشگوئیاں بھی موجود ہوں تو ایک صحیح اور مسلم دماغ کے واسطے اتمام حجت میں کیا کسر باقی رہ جاتی ہے۔

پیارے دوستو! سورہ انعام میں پڑھتے ہو۔ وما تاتیہم من آیۃ من آیات ربہم الا کانوا عنہا معرضین اور یقیناً ان اعراض کرنیوالوں پر افسوس اور تعجب کرتے ہو اب خدارا غور فرماؤ اور دیکھو کہ اب آپ خود کیوں اپنے واسطے اعراض کو کام فرما رہے ہیں اور اس افسوس اور تعجب کو اپنے لئے پسند فرما رہے ہیں کیا آپ قوم یعقلون نہیں یقیناً ہیں کیا یہ آیات من آیات ربکم نہیں یقیناً ہیں اور کیا آپکا یہ انکار اعراض نہیں یقیناً ہے فاعتبروا یا اولی الابصار۔ عزیزو آپ کو انکار نہیں کہ اللہ تعالیٰ کا قانون تبدیل نہیں ہوتا۔ مامور آیا کرتے ہیں نشانات لاتے ہیں مامور کی مخالفت اور نشانات سے اعراض ہونا ضروری ہو اب ذرا غور فرمائیں اور سوچیں۔ نشان مومن اور منکر کیواسطے اپنے نفس میں مشترک ہوتا ہے وہی نشان ہوتا ہے جسے مومن انہ الحق من ربہم مان کر یھدی بہٖ کثیرا کا انعام پاتا ہے اور وہی نشان ہوتا ہے جسے منکر ماذا اراد اللہ بھذا مثلا کہہ کر یضل بہٖ کثیرا کے گڑھے میں جا پڑتا ہے۔

پیارو! ایسی نشانات ہوتے ہیں جن کے نزول کے باوجود بد قسمت منکر قالوا لولا نزل علیہ آیۃ من ربہٖ۔ اور لولا یکلمنا اللہ او تاتینا آیۃ بکتا رہتا ہے۔ مگر اللہ کریم اس کے اس بکواس کی فلاسفی کذالک قال الذین من قبلہم مثل قولہم تشابہت قلوبہم قرار دیکر اور بیان فرما کر قد بینا الآیات لقوم یوقنون سے واضح فرماتے اور عبرت دلاتے ہیں۔ قد خلت من قبلکم سنن فسیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین۔ پیارو! ڈرنے کا مقام ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

صاحبان۔ قرآن کریم گواہ ہے وما ارسلنا فی قریۃ من نبی الا اخذنا اھلھا بالباساء والضراء لعلہم یضرعون پھر فرماتا ہے ماکنا معذبین حتی نبعث رسولا۔ اسی کا ارشاد ہے۔ وما کان ربک مھلک القریٰ حتی یبعث فی امھا رسولا یتلوا علیہم آیاتنا وماکنا مھلکی القریٰ الا واھلھا ظالمون اور وما کان ربک لیھلک القریٰ بظلم واھلھا مصلحون

اب میں نہایت ادب سے اس پاک کتاب شاہد کی عزت اور احترام کا واسطہ دیکر آپ کو غور کرنے کی التماس کرتا ہوں کہ کیا لازم کے ساتھ ملزوم ضروری نہیں تھا۔ یقیناً آپ کا ایمان ہے کہ ماخلقنا السماء والارض وما بینہما لاعبین وماخلقت ھذا باطلا۔ پیارے بھائیو یہ اندھا ہے اور اس متصرف کامل کی عین مرضی اور ارادہ کے ساتھ عین بموجب اس کے اس قانون کے جو ابتداء آفرینش سے جاری اور مشتہر ہے واقعہ ہو رہا ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

پیارے دوستو! آپ کا ایمان ہے کہ قرآن کریم کا منصب قصہ گوئی سے بالاتر ہے - قرآن کریم تا قیامت قائم بالذات کتاب اور قائم العمل قانون ہے پھر کیون ان قصون کی فلاسفی پر غور نہین فرماتے ہو - بدقسمت یہود سے پوچھو ابتک ایلیا اور مسیح کے منتظر ہین - پھر اس بدقسمت مغضوب اور اوسکی بہن ضال قوم سے دریافت کر لو - ابھی تک فاران کی چوٹیون کی چمک کے انتظار مین بیٹھے ہین - مگر آپ خوب جانتے ہین - کہ ایلیا آچکا تہا اور وہی تہا جسے مسیح علیہ السلام نے بتلایا تہا - مسیح آچکا اور قرآن کریم نے تصدیق کر دی آپ کا ایمان ہے کہ فاران کی چوٹیان سو اتیرہ سو برس ہوئے چمک گئین - اور آپ صاحبان اوسی چمکار کی ضیا مین - کیا یہ قطعی فیصلے اس قابل نہ تہے یا عباد اللہ اس عدالت کا احترام نہ تہا - کہ ان کی یہ نظیرین اس خاص مقدمہ مین آپکے ماغزن کی عدالت مین ثبوت نہین - الم یاتکم نبأ الذین من قبلکم قوم نوح وعاد وثمود والذین من بعدھم لا یعلمھم الا اللہ جاءتھم رسلھم بالبینات فردوا ایدیھم فی افواھھم وقالوا انا کفرنا بما ارسلتم بہ وانا لفی شک مما تدعوننا الیہ مریب - بہائیو! یہ شک ہی کا مرض ہے جس کا نتیجہ مغضوب اور ضال بنا دیتا ہے - فاعتبروا یا اولی الابصار

پیاری بہائیو! آپ حق بجانب تہے اور واقعی بڑی مشکل در پیش تہی اگر قرآن کے خدا کے سوا کسی اور خدا کی طرف جناب خاتم النبیین کے بعد کسی اور نبی کی طرف خاتم الکتب قرآن کے بعد کسی اور کتاب کی طرف اور خاتم الادیان اسلام کے بعد کسی اور دین کی طرف آپ کو بلایا جاتا - مگر جس حالت مین ہمارا ایمان ہے اور آپ خوب جانتے ہین کہ خدا ہمارا وہی ہے جو قرآن کریم نے پیش کیا ہے خاتم النبیین ہمارا نبی ہے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارا ایمان ہے کہ اس کے بعد کوئی نئی نبوت اور نیا نبی نہین آسکتا - کتاب ہماری قرآن ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ اس کے بعد کوئی اور کتاب نہین آسکتی - دین ہمارا اسلام ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ اس کے بعد کوئی اور دین نہین آسکتا شریعت ہماری وہی ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ اس مین ایک شوشہ کی بھی کمی بیشی نہین ہو سکتی - قبلہ ہمارا وہی ہے - ایمان بالتوحید - بالملائکہ - بالکتاب - بالرسالت - بالقیامت بالقدر خیرہ وشرہ وہی ہے - کلمہ وہی ہے - حج وہی ہے زکوٰۃ وہی ہے - نماز وہی ہے روزہ وہی ہے اوامر وہی ہین نہیات وہی ہین - وہی حلال ہین وہی حرام ہین - اہل قرآن ہم بھی ہین مگر اسوہ حسنہ اور حدیث کے منکر نہین ہین - اہل حدیث ہم ہین مگر فقہ ائمہ اولیاء واکابر مذہب کے دشمن خشک نہین - اہل باطن اور صوفی ہین اور صوفیا کرام اور اہل باطن کا احترام کرتے ہین مگر شرک سے بیزار ہین - محب اہل بیت ہین مگر دوسرے صادقون کے دشمن نہین ہین غرض افراط اور تفریط کے درمیان امۃ وسطی کا مصداق ہین ہر صدی کے سر پر مجدد کے آنے کا آپکو بھی اقرار ہے اور آخری زمانہ کے مصلح مسیح اور مہدی کا آپکو انتظار بھی ہے - اب اختلاف ہے تو صرف اس قدر کہ آپ کو ابھی انتظار ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ جو آنیوالا تہا آچکا اور لاکھون نشانات لاچکا - وہی نشانات جنھین ہمنے مانا کہ حق ہین اور ہمارے رب کی طرف سے ہین آپ فرماتے ہین کہ کوئی نشان نہین آیا - پیارے دوستو! کیا یہ وہی انتظار اور نشانات سے وہی اعراض نہین جو اوپر ملاحظہ فرما آئے ہو - فاعتبروا یا اولی الابصار -

پیارے دوستو! غور فرماؤ - ہم مین اور آپ مین مضبوط تر ہائی مورچہ حیات مسیح علیہ السلام کا تہا انصاف کی دوربین لگا کر دیکھو کیا یہ فتح نہین ہوگیا اور ایمان سے کہو اب آپ مین کتنے ہین جن کا حیات جناب مسیح علیہ السلام پر ایمان اور انشراح صدر رہ گیا ہے یون ہوتے ہین اللہ تعالیٰ کے کام - فاعتبروا یا اولی الابصار -

اے پاک اسلام کی پاک نسبت کے مدعیو! لفظ اسلام ہی کے مفہوم مین اس موقعہ پہ آکر غور فرماؤ - فی نفسہ اس پاک لفظ کا مفہوم آپکو کیا فرما رہا ہے دیکھو یہ انکار اور یہ اعراض اس پاک مفہوم سے آپکو دُور لیئے جا رہا ہے - ہوش فرماؤ اور سنبھلو - فاعتبروا یا اولی الابصار

پیارے بہائیو! اعتراض ہُوا ہی کرتے ہین - مگر یقین جانو کہ اعتراض نقیض صدق نہین ہوا کرتے ہمارا اور آپ کا ایمان ہے - کہ ابتداء آفرینش سے تا ایندم اور ابسے تا قیامت کوئی شخص پاکی مین اور کمالات مین ہمارے آقا و مولا فداہ ابی وامی وروحی صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہم پلہ نہین ہوا اور نہ ہوگا - اب دیکھئے کہ جو نسبت شان کی عظمت کی ہے - وہی کثرت اعتراضات کی ہے جسقدر چاندنی مین ضیا زیادہ ہے اُسی قدر کُتے زیادہ بھونک رہے ہین - جب وہان اعتراضات آپ کی نیک طبیعتون پر کوئی اثر نہین کرتے - تو یہان کیون معاملہ برعکس ہے -

پیارے دوستو! بدظنی بہت بُری مرض ہے اور یہ مومن کی شان سے بعید ہے - بدظنی سے شک پیدا ہوتا ہے اور شک سے انکار اور انکار سے ضد ہو جاتی ہے - مامور کا اکثر توقعات کے خلاف آنا سنت اللہ ہے - جو تبدیل نہین ہوتی اور بہتیرے بدقسمت ہوتے ہین - جو مامور کو خلاف توقعات پاکر وما منع الناس ان یومنوا اذ جاءھم الھدی الا ان قالوا ابعث اللہ بشرا رسولا - کی ذیل مین آکر ہلاک ہو گئے - یہ ضروری تہا کہ یہ مامور بھی آپ کی بعض توقعات کے خلاف آتا - تاکہ سنت اللہ پوری ہوتی - بدظنی کو چھوڑ دو جس کا نتیجہ یہان تک پہونچا دیتا ہے جو اللہ کریم نے فرمایا ہے - لا یومنون بہ وقد خلت سنۃ الاولین ولو فتحنا علیھم بابا من السماء فظلوا فیہ یعرجون لقالوا انما سکرت ابصارنا بل نحن قوم مسحورون - فاعتبروا یا اولی الابصار -

دوستو! بڑی موٹی بات ہے - ہمین جناب مرزا صاحب کے مان لینے پر کیا آپ کس نقص دین اسلام کا ملزم بنا سکتے ہین یقیناً کسی کا نہین اور آپ خوب جانتے ہو کہ ہمنے دین کا کچھ نہین بگاڑا بلکہ ہماری دینی حالت نے ہمارے سخت سے سخت دشمنون کے موہنہ سے بھی تحسین ہی کرائی ہے اب خدارا سوچو اور غور کرو کہ اگر یہی سچا مسیح اور مہدی ہے جو یقیناً ہے اور مین اللہ تعالیٰ کو گواہ کر کے کہتا ہون کہ یہی ہے جسکی ہمین انتظار تہی اور آپ کو اب تک ہے اور خدانخواستہ آپ کا انجام اسی انکار پر ہوا تو آپ کی موت کون سی موت ہوگی زندگی کا اعتبار نہین - فاعتبروا یا اولی الابصار -

دوستو! اللہ تعالیٰ سے کسی کی کوئی ناطہ داری نہین ہے وہ رحمان ہے مگر صمد ہے اسکی آیات کا احترام اسکی نظر مین مقبول بنا دیتا ہے اور اعراض اور انکار مغضوب بنا دیتا ہے - قد جاءکم بصائر من ربکم فمن ابصر فلنفسہ ومن عمی فعلیھا - آنکھین کھولئے ابھی وقت ہے اللہ تعالیٰ تواب ہے غفور ہے رحیم ہے اور اس کا وعدہ ہے جسکا خلاف نہین ہوتا - کتب ربکم علی نفسہ الرحمۃ انہ من عمل منکم سوءا بجھالۃ ثم تاب من بعدہ واصلح فانہ غفور رحیم -

بدظنی کو ترک فرمائیے اور دوڑ کر تشریف لائیے - اللہ تعالیٰ فرمان پکار پکار کر بلا رہا ہے - یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین - وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

راقم کمترین خادمان مسیح موعود علیہ السلام غلام رسول تمیم احمدی
انسپکٹر پولیس فاضلکا

ہمارے مکرم دوست [illegible] اللہ تعالیٰ ان [illegible] توفیق دے [illegible]

بدرِ خواتین

مسلمانان ہند مین ایک نئی بلا ؎

جو کی تقلید خسرو کی تو کار کوہکن بگڑا۔
چلا جب ہنس کی چال کوا اسکا چلن بگڑا۔

جونہی ہندوستانیون کے دلون مین تعلیم نسوان کا شوق چرایا۔ تو پادری لوگون نے اس موقعہ کو غنیمت جانکر جابجا گرل سکول قائم کر لئے جہان عقل کے اندھون ادبار کے مارون مسلمانون نے بھی حصول تعلیم کیواسطے اپنی بیٹیان داخل کر دین۔ جن پر مس صاحبان نے اپنی میٹھی زبان کے ذریعہ جادو ڈالنا شروع کیا جس پر کئی ننھی بچیون اور نادان عورتون نے مفتون ہو کر اپنے آبائی مذہب کو خیرباد کہہ دی۔ اگلے دن اخبار وکیل مین لکھا ہؤا دیکھا ہے کہ سیالکوٹ مین دو مسلمان لڑکیان عیسائی بنائی گئی ہین۔ افسوس کہ مسلمانون نے آجتک یہ فیصلہ نہین دیا کہ تعلیم نسوان کہان تک ہونی چاہیئے بعض صاحب تو بالکل مخالف ہین اور بعض صاحب فرماتے ہین کہ مستورات کو مردون کے برابر وکالت۔ ڈاکٹری بی۔ اے۔ اور ایم۔ اے تک پڑھنا چاہیئے۔ مگر اون کو یہ معلوم نہین۔ ہماری لڑکیان وکیل ڈاکٹر گریجویٹ ہو کر خاوندون کی فرمانبرداری اپنے ہاتھون سے کھانا پکانے اور بچون کی غور و پرداخت کرنے کی بجائے ہم سے بہرہ اردلی خدمتگار اور چپراسی طلب کرینگی۔ بعض مسلمان تو ایسے آزاد خیال ہو گئے ہین اور صاحب لوگ بننے کی ایسی خواہش مغز مین سمائی ہے کہ ننھی بچیون کو دور دراز شہرون سے مشن گرل سکولون اور بورڈنگ ہوسون مین داخل کرنا شروع کر دیا ہے جہان پادری لیڈیون کی صحبت کا زہریلا مادہ اندر ہی اندر ان کے دلون مین سرائت کرتا رہتا ہے جو اخیر ایک دن پھوٹ نکلتا ہے۔ جبکہ علانیہ طور پر اپنے پیارے اور افضل مذہب سے ناواقف لڑکیان عیسائیت کا اظہار کر دیتی ہین۔

کیا مسلمانو! تم مین غیرت اور حمیت اسلامی بالکل جل کر راکھ ہو گئی ہے۔ کہ اپنے معصوم لخت جگرون کو دیدہ و دانستہ چاہ ضلالت اور گمراہی مین ڈالکر باعث فخر و ناز سمجھتے ہو۔ یہ تقلید اچھی نہین آپ بھی گردن مین لعنت کا طوق ڈال کر شہیدون مین داخل ہونا چاہتے ہو۔ کیا سارا جہان مسٹر بدر الدین طبیب جی اور مسٹر لطیف ہو سکتا ہے جسکی تم تقلید کر رہے ہو۔

بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (طلب العلم علیٰ کل مسلم و مسلمۃ) نے ارشاد فرمایا ہے مگر وہی علم جو خدا واحد تک پہونچانیوالا اور پاکیزہ اخلاق پیدا کرنے والا برے خیالات سے باز رکھنے والا۔ قوائے ذہنی کو تیز کرنے والا انسان کو حقیقی معنون مین اشرف المخلوقات کا تاج پہنانے والا نہ کہ ایسا علم جو کہ دل کی کھیتی سے وحدت کا پودا اکھیڑ کر تین خداؤن کی الوہیت کا بیج بونے والا ہو۔ اور خسر الدنیا و الاخرۃ کا مصداق بنا دیوے۔ الامان! ایسے خیالات سے۔ الامان!

مین بزرگون کی خدمت مین بارہا عرض کر چکی ہون کہ ان سکولون سے اپنی لخت جگرون کو بچاؤ جہان شہد مین زہر دی جاتی ہے۔ جب ان کے اعتقاد کو اپنے ہاتھون خراب کر رہے ہو تو خدا اکو کیا جواب دوگے۔ اگر کچھ آپ لوگون مین ہمت ہے اور تعلیم دلانے کا شوق ہے۔ تو اسلامی گرل سکول قائم کر کے جسمین ضروری مسائل قرآن مجید و احادیث اور ریاضی اور امورات خانہ داری کے اصول سکھائے جاوین۔ تاکہ وہ لائق شائستہ مہذب اور باخدا مائین بن کر دنیا کے سامنے متقی مؤمن راست گفتار عالی خیال بلند ہمت اولادین پیش کرین۔ ؎

دھونے کی ہے ریفارمر جا باقی
کپڑے پہ ہے جب تلک دھبا باقی
دھو شوق سے دھبے کو پر اتنا نہ رگڑ
کپڑا رہے باقی نہ دھبا باقی۔

لڑکیون کو تعلیم دو۔ مگر ان کی ضرورت کے مطابق انکو اس قابل بنا دو کہ وہ دنیا کی گاڑی کو کھینچ سکین کیا آپ کو معلوم نہین۔ ع

جو خال حد سے گذرا وہ بیشک مسا ہؤا

کیا اگر آپ کی لڑکیان لیڈیان بن رہ کر انگریزی بولنا سیکھ جاوین گی یا گریجویٹ ہو جاوین گی۔ تو آپ انگریز بنجاؤ گے۔ نہین ہرگز نہین۔ وہ فاتح ہم مفتوح۔ وہ مغربی ہم مشرقی۔ وہ آقا ہم رعیت۔ ہم ہرگز اون کے برابر نہین ہو سکتے۔ خدا کرے احمدی جماعت جسکو سچا مسلمان ہونے کا دعوی ہے اس باد سموم سے طفیل مسیح موعود محفوظ رہے۔

اخیر مین یہ لکھدینا ضروری جانتی ہون کہ امیر المؤمنین حضرت خلیفۃ المسلمین نے ان امور کی بابت کیا فرمایا ہے۔ "کہ لڑکیون کا مشنری لیڈیون کی سپرد کرنا ان کو جیتے جی جہنم مین ڈالنا ہے۔ مسلمان ایسا نہین کر سکتا شرع کے بموجب ان لڑکیون کا گھرون مین آنا بھی ممنوع ہے"۔ احمدی بھائیو! اپنی لڑکیون کو دینی تعلیم دینے کی کوشش کرو۔ جس کا مدعا صرف یہ ہو کہ تعظیم امر اللہ اور حقوق العباد کو اچھی طرح ادا کر سکین اور اپنے والدین کے لئے آنکھون کی ٹھنڈک خاندون کے لئے خوش لباس بچون کے لئے سرچشمۂ فضیلت و حکمت ٹھہرین۔ خدا کرے۔ ایسا ہو۔ آمین۔

راقمہ اہلیہ ملک کرم الٰہی صاحب رئیس

ضرورت مسجد احمدیہ بٹالہ کے لئے ایک پیش امام کی ضرورت ہے۔ خط و کتابت شیخ عبد الرشید صاحب سوداگر چرم بٹالہ سے ہو۔

شکریہ مین ان سب احباب کا شکر گزار اور دعاگو ہون جنھون نے میرے ہان لڑکا پیدا ہونے پر مبارکباد کے خطوط لکھے ہین بسبب کثرت ان خطوط کے سب دوستون کو جدا جدا جواب لکھنا مشکل ہے اسواسطے سب کے واسطے دعا کرتا ہون کہ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اور وہ نیک دعائین جو دلی محبت کے جوش سے احباب نے کی ہین خدا تعالیٰ قبول فرماوے۔ برادر غلام محمد صاحب بہلوی نے مبارک مین ایک شعر لکھا ہے اور وہ یہ ہے۔ ؎

مبارکباد این طفل خوش اقبال ؛ جوان بخت و جوان دولت جوان سال

اہل وطن کو تحفہ دو ہمسائگی کا حق ادا کرو۔ ہمارے ہندو بھائی مدت سے اس انتظار مین ہین کہ ان کے درمیان ایک مجدد امام پیدا ہونیوالا ہے۔ جو کلنکی اوتار ہوگا ہمارے دوست شیخ عبد الصمد پٹیالوی نے نہایت خوش اسلوبی سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ اوتار آگیا ہے یہ کتاب کثرت سے ہندون مین تقسیم کرنی چاہیئے۔ قیمت صرف ۸ ؍ ہے اور دفتر بدر سے مل سکتی ہے۔

العزیز علمی۔ ادبی۔ نظم و نثر ماہوار رسالہ سالانہ قیمت ۸ ؍۔ علاوہ ناظرین کو مختلف قسم کے انعامات تقسیم ہوتے ہین۔
المشتہر۔ مینیجر العزیز۔ بٹالہ ضلع گورداسپور

انتخاب الاخبار

دولت عثمانیہ۔ سابق سلطان اپنی تبدیل شدہ حیثیت کے عادی ہوتے جاتے ہیں اور اوقات گذاری کے لئے انہوں نے اخبار خوانی تحریر اور تجارتی کے مشاغل شروع کر دئے ہیں سلطان کو اپنی سوانحمری لکھنے پر یہ کہکر توجہ دلائی گئی کہ اس میں آپ اپنے معترضین کو بخوبی جواب دے سکیں گے اور اپنی کاموں کی منفعت دکھا سکیں گے مگر سلطان نے اس بنا پر عذر کیا کہ سوانحمری کا مصالحہ کوشک یلدیز میں رہ گیا ہے اور ہر ایک واقعہ کو وہ محض یادداشت کی مدد سے نہیں لکھ سکتے اس خبر کی بھی پوری تصدیق ہوگئی ہے کہ سلطان سابق نے اپنے یوروپین ملکوں کے سرمایہ کا بڑا حصہ بقدر ایک کروڑ ساٹھ لاکھ قوم کے لئے جدید ترکی گورنمنٹ کے نام منتقل کر دیا ہے اور صرف امریکن بنکوں کا روپیہ اور بعض کمپنیوں کے حصے بخیال داشتہ آید بکار اپنے لئے رکھ چھوڑے ہیں۔

حجاز ریلوے کی منتظم کمیٹی نے دعوے کیا ہے کہ سلطان عبدالحمید خان نے اپنا موعودہ پچاس ہزار پونڈ کا چندہ آخر تک داخل نہیں کیا لہذا ان کی دولت سے یہ رقم دلائی جائے اُمید ہے کہ پارلیمنٹ اس جائز درخواست کو منظور کریگی اور حجاز ریلوے فنڈ ۷ لاکھ کی گرانقدر امداد سے متمتع ہوگا۔ آسٹریا نے بوسینیا و ہرزیگو نیا کو پارلیمنٹ دینی منظور کی ہے جسمیں نامزد شدہ و انتخابی ممبر ہونگے اور مسلمانوں اور عیسائیوں کو تناسب آبادی کے اعتبار سے نشستیں دی جاوینگی۔

مملکت ایران۔ ۵ جولائی کی ایک لندنی تار برقی مظہر ہے کہ انقلاب پسندوں اور شاہ کجکلاہ کے کاسکوں میں مقام شاہ آباد پر جو طہران سے صرف ۱۶ میل ہے ایک ہلکا مقابلہ ہوا۔ انقلاب پسندوں کے دو بڑے لشکر جو الگ الگ راستوں سے بڑھ رہے ہیں شاہ آباد پر ملنے والے ہیں بختیاری سردار اسد نے انگریزی و روسی قنصلخانوں کی فہمائیشوں کا جو اسے پیشقدمی سے روکنے کے لئے کی گئی تھیں یہ جواب دیا ہے کہ وہ شاہ کے برخلاف کوئی کارروائی نہ کریگا اور اس کے ارادے صلح جویانہ ہیں۔ ٹائیمز کو اوس کے نامہ نگار طہران نے تار دیا ہے کہ شاہ آباد کی لڑائی میں کاسک بریگیڈ کے ۳۶۰ جوانوں نے جن کے پاس دو نیر کار اور ایک میگسم توپ تھی۔ کپتان پسوسکی اور دو روسی سارجنٹوں کی ماتحتی میں چار ایرانی فوجوں سے مقابلہ کیا جسمیں بارہ انقلاب پسند مارے گئے اور بقول نامہ نگار ڈیلی میل انقلاب پسندوں کو شکست فاش نصیب ہوئی۔ اور ایک توپ اور تین جھنڈے چھین گئے۔ سپہدار نے انگریزی و روسی ایلچیوں کو۔ جوا سے پیش قدمی سے باز رکھنے کے لئے مقام خراج پر گئے تھے جواب دیتے ہوئے جدید مجلس وزراء کا جسمیں انجمنوں کی نامزد کردہ لوگ شامل ہوں مطالبہ کیا ہے اور روسی ایلچیوں کی معاودت پر زور دیا ہے۔ سفارتخانوں نے جواب بھیجا ہے کہ وہ مطالبات شاہ کے روبرو پیش نہیں کر سکتے

۷۔ جولائی کو ہوس آف لارڈز میں لارڈ لیمنگٹن نے روس کے طہران پر بڑھنے کی تیاریاں کرنے کا سوال اٹھایا اور دریافت کیا کہ آیا انڈین گورنمنٹ سے صلاح لی گئی ہے؟ لارڈ کریو نے جوابدیا کہ روسی پیشقدمی کا ارادہ صرف عندالضرورت یوروپینوں کو بچانے کے لئے کیا گیا ہے (وکیل)

لندن کا کم بخت قاتل مدن لال دھینگرہ گورنمنٹ کالج لاہور میں صرف ایک روز داخل ہوا۔ اگلے روز نام خارج ہوگیا

ریلوے سٹیشن سہارن پور میں روشنی کے انتظام کی درستی کے لئے ۲۶ ہزار ۱۴۲ روپیہ منظور کیا گیا

ضلع جہانسی میں پاہوج ندی سے انہار آبپاشی نکالنا منظور ہوگیا۔ ۸½ لاکھ روپیہ خرچ کریں گے

خانیوال لائل پور وزیر آباد کی شرک ریلوے کے تمام پلیٹ گوڈر بصرف ۳۷ ہزار کے ڈبل کئے جائینگے

ماہ جون گذشتہ میں دھارواڑ کی کان سے ۸۳ ہزار ۸۵۲ اونس سونا نکالا گیا۔ ابھی ابتدا ہے۔

جنوبی ہند میں ایک شاخ ریلوے مرتضیٰ پور سے ایلچیپور تک اور ایک ندیا دتا کیدونج بنانی منظور ہیں

گوالیار لائٹ ریلوے کی شاخ شیوپور تا کھجوپور بند کرنی پڑی۔ طوفانی باڑھوں سے جابجا ٹوٹ گئی ہے

ایک عورت زنانہ ووٹوں کے فساد کی پاداش میں لندن کے جیلخانہ ہالوے میں ایکماہ قید کی سزا بھگت رہی ہے اس عورت نے چار روز سے کہانا نہیں کھایا۔ حکام نے ڈر کر چھوڑ دیا۔ کہ مبادا فاقہ کشی سے مرجاتی ہو۔

۲۶ جون سنہ ۱۹۰۹ء کو ختم ہونیوالے ہفتہ میں طاعون سے ۵۳ موتیں بمقابلہ ۱۳۶ اموات کے ہفتہ ماسبق کے سارے ملک میں ہوئیں اونمیں سے ۱۲۰ اموات پنجاب سے متعلق ہیں۔

آنریبل مسٹر جسٹس فلچر نے لالہ لاجپت رائے کے مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی میں ۱۵ ہزار روپیہ اور خرچہ کی ڈگری اخبار انگلشمین کے خلاف صادر فرمائی۔

محمدن کالج علی گڈھ کے آنریری سکرٹری اور یورپین سٹاف میں کچھ اختلاف ہے پرنسپل نے استعفا دیا ہے ۳۱۔ جولائی کو ٹرسٹیوں کا اجلاس ہوں گے۔ دیکھیں کہاں تک اخلاقی جرأت سے کام لیا جاتا ہے۔ ہز آنر کے فیصلہ پر عمل کیا جاوے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ جو برائے نام اثر ٹرسٹیوں اور آنریری سکرٹری کا ہے وہ بھی گویا گورنمنٹ کے حکم سے جاتا رہیگا۔

شہر کابل سے یہ خبر پہونچی ہے کہ اندنوں امیر کابل نے اپنے اعلے لشکری سرداروں کو متفرق و متعدد لشکری مقامات میں یہ حکم روانہ فرمایا ہے کہ ہر موضع سے چند منتخب لشکری افراد کو کابل روانہ کریں تاکہ وہ فوراً لشکری افسروں کے ماتحت فن ہلیوگرافی (علم خبر رسانی بذریعہ شعاع آفتاب) میں تربیت یافتہ ہوں قواعد جنگ سیکھیں اور دوسرے ضروری لشکری معلومات بہی حاصل کریں۔

حضور بیگم صاحبہ بھوپال نے حکم دیا ہے کہ ریاست میں جتنے افیمچی ہیں سب پولیس میں اپنا نام لکھائیں ان کو ہر روز دو ماشے سے زیادہ افیم نہ دیجاوے۔ اور تین برس کے بعد وہ بھی بند کر دیجائے اُس حکم کے خلاف ورزی کرنیوالے افیونی ریاست سے خارج کئے جائینگے۔

یوگنڈا میں ہندوستانی کاشتکاروں کی ضرورت۔ اس وقت اراضی کا وہاں ۵ فیصدی حصہ زیر کاشت ہے اور کم از کم ۴۰ فیصدی قابل زراعت اراضی بیکار پڑی ہوئی ہے جسمیں ہر قسم کی قیمتیں فصلیں پیدا ہو سکتی ہیں۔

سیلاب۔ کولوریڈو۔ اوہیو۔ میسا وری اور میکسیکو میں سخت سیلاب آیا ہے لاکھوں ڈالر کی جائداد تلف ہوگئی ہزاروں آدمی بے خانماں ہوگئے۔

ایک امرتسر کے ہندو طالب علم نے کرنل کرزن وائلی اور ڈاکٹر لال کاکا کو ولایت میں مار ڈالا۔ (شورہ مرغی)

تحریک کیگئی ہے کہ یونیورسٹیوں کے امیدوار جوابات امتحانات کے پرچوں پر نمبر اور فرضی نام لکھا کریں۔ بسا اوقات ایک ہی فریق کے ممتحن مقرر کر دئے جاتے ہیں جن کے خلاف دوسری قوم کے امیدواروں کو قدرتاً شکایت کی وجہ پیدا ہو جاتی ہے۔

ہندوستان میں ۲۰ روپے والے کرنسی نوٹ رفتہ رفتہ موقوف

رسید زر

چودھری محمد اکرام صاحب ۲۳۵۵ ۶

۳۔ جون ۱۹۰۹ء

منشی عبد الخالق صاحب ۶۱۵ سے

میاں فضل الدین صاحب ۱۰۲۴ للعہ

۴۔ جون ۱۹۰۹ء

محمد دین و کرم الٰہی صاحب ۲۱۸۳ ۶

میاں طفیل محمد صاحب ۱۰۹۸ ۶

سید لعل شاہ صاحب برق ۷۸۶ سے

۷۔ جون ۱۹۰۹ء

میاں عبد الحکیم صاحب ۸۹۱ ۶

عبد القادر صاحب رنگون ۱۴۹۵ ۶

میاں عبد اللہ صاحب ۲۱۹۸ ۶

۸۔ جون ۱۹۰۹ء

سید میر حسین شاہ صاحب گنر ۱۲۶ عہ

۱۰۔ جون ۱۹۰۹ء

چودھری ملا صاحب ۵۳۶ عہ

ڈاکٹر محمد علی خان صاحب ۲۱۷ عہ

۱۱۔ جون ۱۹۰۹ء

میاں عبد الرحمان صاحب ۲۲۱۶ ۶

۱۲۔ جون ۱۹۰۹ء

میاں فضل کریم صاحب ۱۴۸۰ ۶

ماسٹر محمد بلوچ صاحب ۲۳۲۰ ۶

منشی خیر الدین صاحب ۷۴۳ ۶

مولوی نور احمد صاحب ڈیکلان عہ

۱۶۔ جون ۱۹۰۹ء

پیراندتا صاحب ۲۱۷۷ ۸ر

میاں نظام الدین صاحب ۱۸۹۱ عہ

۱۹۔ جون ۱۹۰۹ء

ڈاکٹر عباد اللہ صاحب امرتسر ۷۳ عہ

میر حسین صاحب ۱۵۴۸ سے

۲۰۔ جون ۱۹۰۹ء

نور احمد صاحب لاہور ۶۸۹ ۶

محمد اسمٰعیل صاحب ۳۵۸ عہ

اکبر علی خان صاحب ۱۳۱۵ ۶

۲۸ و ۲۹ جون ۱۹۰۹ء

محمد یوسف صاحب ۲۳۶۶ ۶

ابوبکر محمد بن یوسف جمال ۱۶۱۵ صہ

دفتر اخبار بدر سے خرید کرو

شہادت القرآن ۲۔ر۔ معیار الصادقین ظہور المسیح ۶ر۔ البرہان الصریح ۳ر
چشمہ مسیحی ۳ر۔ آئینہ صداقت ار
مبادی الصرف ۲ر۔ کرشن نیلا ار
سیر پرند بجائے ۶ر کے عہ
شہادت آسمانی حصہ اول و دوم ۷ر
رویائے صالحہ ۴ر۔ السر المکتوم ۵ر
اعجاز احمدی ار۔ الاستخلاف ۳ر
معیار حق ۰ر۔ کامن احمدی ار
شری نہہ کلنک درشن ۸ر۔ غلامی ۲ر
عصمت انبیاء ۷ر۔ فتح الدین ۴ر
مورکھہ سیدھ ار۔ سر الشہادتین ار
القول الصحیح ار۔ نظم مستورات ۰ر
کامن الہدا و خان والے ۰ر عیسائی مذہب
اسلام کی پہلی کتاب ۴ر۔

مصدقہ و مجربہ حضرت خلیفۃ المسیح

مفرح یاقوتی

طاقت دینے والی دواؤں میں مشہور دوائیں یاقوت۔ مرجان۔ مروارید۔ کہربا کستوری جدوار۔ فولاد۔ زعفران۔ ریگماہی اور سونا ملا کر یہ مفرح بنی ہے۔ دل دماغ اور روح کو تازہ کرتی۔ جسم کے مادوں کی مصفی دماغ نخاع اعصاب اور قلب کو طاقت بخشنے کی یہ مفرح خاص دعوے رکھتی ہے جن لوگوں کو بہت دماغی محنت کرنی پڑتی ہے انکی صحت کو قائم رکھتی اور طاقت کو بڑھاتی ہے فی زمانہ بد اغذیہ کی وجہ سے جو نقص پیدا ہو رہے ہیں انکی اصلاح کے لئے یہ مفرح بے نظیر طور پر موثر اور بارہا آزمودہ ہو دماغی اور اعصابی طاقتوں کی پرورش کرنے میں اپنی آپ نظیر ہے قیمت فی ڈبیہ (وزن ۲ تولہ) للعہ چار روپیہ

حکیم محمد حسین موجد مفرح یاقوتی مالک کارخانہ
(مرہم عیسیٰ نونکہا لاہور سے طلب کرو)

ست سلاجیت گلگتی

یہ پہاڑی مومیائی ہمارے ایک معزز قابل اعتبار دوست گلگت کے پہاڑوں سے لائے ہیں۔

بدن کی تمام قوتوں کیواسطے یہ دوائی ایک عجیب خاصیت رکھتی ہے یہ کوئی مرکب نسخہ نہیں جس کے اجزا مخفی ہوں بلکہ ایک قدرتی دوا ہے جسکی تعریف طبی کتابوں میں مندرج ہے ناظرین خود ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ محیط اعظم کی عبارت فارسی ہم نقل کر دیتے ہیں۔ مقوی جمیع اعضاء۔ نافع صرع۔ مشہی طعام۔ قاطع بلغم و ریاح و دافع بواسیر بادی و جذام و استسقا و زردی رنگ۔ و تنگی نفس و دق شیخوخیت و فساد و بلغم و قاتل کرم شکم۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول سیلان منی۔ یبوست و اوجاع مفاصل وغیرہ وغیرہ بلکہ محیط اعظم میں یہاں تک لکھا ہو کہ یہ ایک تریاق ہو اگر پورے لوازمات کے ساتھ انسان کھاتے۔ تو کبھی بوڑھا نہ ہو یہ تو مبالغہ ہی معلوم ہوتا ہے مگر اسمیں شک نہیں کہ بہت ہی مفید شے ہے۔ بقدر دانہ نخود دودھ کے ساتھ صبح کیوقت استعمال کرنی چاہیئے قیمت ایک تولہ کی عہ۔ دو تولہ ۶۔

مفتی محمد صادق عفی اللہ عنہ ایڈیٹر بدر

دانت

مسٹر عبد الحمید خان دندان ساز و اپٹیشن بردکان دوائی خانہ حاجی الہ ڈاینڈ کمپنی سوداگران ادویات انگریزی متصل برف خانہ انارکلی لاہور نہایت اعلے و مضبوط مصنوعی دانت لگاتے ہیں۔ پندرہ سالہ تجربہ اور ولیسی و سادہ۔۔۔۔۔ سینکڑوں معزز انگریزوں کے سارٹیفکیٹ حاصل کردہ ہیں۔ خاص بیل کے چشمے و مصنوعی آنکھیں بھی موجود ہیں۔ ڈاکٹروں کے نسخہ جات متعلق عینکوں کے نہایت احتیاط سے تیار ہوتے ہیں۔ پردہ دار عورتوں کے لئے علیحدہ انتظام کیا گیا ہے دوائی خانہ سے انگریزی ادویات ہر قسم کی مل سکتی ہیں۔ نرخنامہ مقابلۃً نہایت ارزاں

مصدقہ حضرت خلیفۃ المسیح

شاہی طبیب حاذق مولوی حکیم نور الدین صاحب کا مجربہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

خدا کی دی ہوئی نعمتوں میں سے آنکھیں بڑی نعمت ہیں اور آجکل کچھ ایسے اسباب پیدا ہو گئے ہیں کہ عام طور پر لوگ آنکھوں کی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ نوجوانوں کو دیکھو وہ بھی عینک لگائے پھرتے ہیں اور ضعف نظر کی عام شکایت ہے۔ میں نے بڑی محنت سے اصلی ممیرا جو امراض چشم کے لئے مسلم مفید چیز ہے۔ حاصل کیا ہے اس کے اصل ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود نے تصدیق فرمائی۔ حضرت مسیح موعود کا خاندان طبی لحاظ سے بھی ایک ممتاز خاندان ہے اور اس پہلو سے بھی آپ کی تصدیق بے نظیر ہے اور علاوہ بریں حضرۃ خلیفۃ المسیح حکیم مولوی نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بھی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ اصلی ممیرا ہے۔ ممیرا حاصل کرنے کے بعد میں حضرت مولوی صاحب کے مجرب اور ہزارہا مریضان چشم پر آزمائے ہوئے سرمے کے نسخے کو آپ کی ہدایت کیموافق ترکیب دیکر تیار کئے ہیں اور ابفائدہ عام کے مشتہر کرتا ہوں۔ چونکہ یہ تین مختلف نسخے ہیں۔ اس لئے ہر ایک کی قیمت جدا جدا ہے۔

قیمت سرمہ قسم اول عا۔ قسم دوم عہ۔ قسم سوم عہ قیمت ممیرا قسم اول عللہ۔ جسکو لوگ اٹھائی سو روپیہ فی تولہ پر فروخت کرتے ہیں۔ قسم دوم سے۔ اگر اصل ممیرا نہ ہو تو واپس کر کے قیمت لے لو۔

علاوہ بریں میرے پاس ہر قسم کی لنگی۔ زری۔ ریشمی پشاوری۔ سوتی۔ زردہ سیاہ۔ بادامی۔ مشہدی۔ افسری و سفید پٹکہ ٹسری (جس کو لوگ ریشمی کہتے ہیں) وغیرہ دو روپے سے کر عہ روپے تک موجود ہیں۔ اور نیز کلاہ ہر قسم زری و سادہ اور ٹوپی رومی موجود ہے۔ جو چیز پسند نہ ہو۔ معقول وجہ بیان کرنے پر خریدار کو واپس کرنے کا اختیار ہے۔ خرچ آمد و رفت بذمہ خریدار۔

المشتہر

احمد نور۔ کابلی مہاجر از قادیان

(ضلع گورداسپور)

حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب کے فرمائے ہوئے روزانہ درس قرآن شریف سے نوٹ

سورۃ آل عمران

پارہ چہارم

(مورخہ ۴۔ مئی سنہ ۱۹۰۹ء بقیہ رکوع ۴)

منافقوں کے علاوہ ایک طرف یہود تھے بنوقینقاع۔ بنونضیر۔ بنوقریظہ۔ دوسری طرف پادری جن کا لارڈ بشپ ابو عامر ہرقل سے تعلقات رکھتا تھا۔ اس طرح پر اس سلطنت کا خدشہ تھا۔ پھر مدینہ کے مشرک اوس و خزرج تھے۔ پھر یہاں تک ہی بس نہ تھی بلکہ مکہ والے تجارت کے بہانے سے ادہر ادہر گھومتے اور ریشہ دوانیاں کرتے پھرتے تھے۔ اور قوموں کو اکساتے پھرتے پھر ایران کے بادشاہوں سے ان کی سازباز بھی ان کو حضرت نبی کریم کی جماعت پر برانگیختہ کرتے رہتے۔ چونکہ دشمنوں کا یہاں تک زور تھا۔ اسیواسطے بلغ ما انزل الیک من ربک واللہ یعصمک من الناس۔ کا وعدہ ہوا۔ ایسے مشکلات میں اللہ تعالیٰ تیرا محافظ ہے۔

بہرحال ان حالات میں شریر دشمن نے مدینہ پر حملہ کرنا چاہا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نے رویاء دیکھی ہے اس سے خدشہ معلوم ہوتا ہے پس باہر نکل کر نہین لڑنا چاہیئے۔ مگر بعض تیز طبیعت صحابہ نے عرض کیا نہین حضور باہر ہی چلنا چاہیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب صحابہ کا جوش دیکھا تو فرمایا۔ اچھا۔ آپنے دو زرہین پہن لین۔ صحابہ یہ دیکھ کر ڈرے اور سمجھ لیا کہ امر بہت خطرناک معلوم ہوتا ہے پھر عرض کیا کہ حضور اندر ہی لڑینگے آپنے فرمایا نبی جب کسی چیز کی تیاری کر لیتا ہے تو رک نہین سکتا۔ اب یہ اس موقعہ کا ذکر ہے۔

تبوئی المومنین مقاعد للقتال۔ تو بٹھاتا تھا۔ مومنوں کو جگہ بہ جگہ جہان انہین کھڑے ہو کر لڑنا چاہیئے اس سے ایک سبق تمہارے لئے نکلتا ہے کہ دشمن کا مقابلہ۔ مناظرہ۔ مباحثے شک کرو۔ مگر اپنے امام کی منشاء کی ماتحت۔ کیونکہ یہ ترتیب جس کا انجام فتح و ظفر ہو اللہ کے بندے ہی جانتے ہین۔

اذ ھمت طائفتن۔ یہ گروہ بنوسلمہ اور بنوحارثہ تھے۔ خدا نے پردہ پوشی کی انہون نے خود ہی اپنے نام بتائے۔ کسی نے کہا۔ تفشلا کے الزام کے نیچے آنا۔ کیون ظاہر کرتے ہو کہنے لگے۔ واللہ ولیھما کی خوشخبری خموش نہین رہنے دیتی مومن انسان کبھی کبھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہ جنگ کا موقعہ پھر شہوت کا مقابلہ غیظ و غضب کا مقابلہ۔ بزدلی کا مقابلہ۔ یہ ایسی باتین ہین کہ بڑے ابتلاء کا مقام ہین۔

اب نظیر دیتا ہے کہ بدر مین جب تم تھوڑے اور بیمقدور تھے عمائد مکہ پر فتحیاب ہو چکے پس تم اللہ کو اپنا سپر بناؤ وہ تمہین ہلاکت سے محفوظ رکھیگا۔

ثلٰثۃ الاف من الملائکۃ۔ ہندوستان مین سید صاحب اور مصر مین مفتی عبدہ مسلمانون کی بدقسمتی ہے .... جنھون نے ملائکہ سے انکار کیا ہے یہ اندرونی نادان دوست ہین۔ حالانکہ ملائکہ کا اعتقاد ...... تمام انبیاء کی تعلیم کی جزو ہے اور نبوت کی سیڑھیوں مین پہلی سیڑھی تو یہی ملائکہ پر ایمان ہے مین اس کے متعلق پہلے مفصل سنا چکا ہون۔

مسومین۔ ان کو نشان لگا ہوا ہے۔

بخمسۃ الاف من الملائکۃ۔ جون جون انسان کا قرب اللہ سے بڑھتا ہے تون تون ملائکہ سے زیادہ تعلق پیدا ہوتا ہے اس لئے صبر و تقویٰ سے کام لینے پر بجائے تین ہزار کے پانچہزار فرمایا۔

مورخہ ۵۔ مئی سنہ ۱۹۰۹ء

(رکوع نمبر ۵)

تھوڑی سی بات سے بڑی باتون کا امتحان کیا جاتا ہے۔ اس زمانہ مین تو یہ مسئلہ صاف ہے کیونکہ ہر امر کے لئے امتحان لیا جاتا ہے امتحان کے معنے ہین کسی کی محنت کو جانچ لینا اور اس کا بدلہ دینا۔ ایک جگہ فرمایا ہے۔ اولئک الذین امتحن اللہ قلوبھم بالتقوٰی۔ پھر ایک امتحان کا ذکر بقرہ مین کیا ہے ان اللہ مبتلیکم بنھر۔

ایسا ہی یہان جہاد کے لئے ایک امتحان ہے کہ سود لینا چھوڑ دو کیونکہ ... بیاج خور مال مین وسعت حوصلہ سے کام نہین لے سکتا اور جو مال خدا کی راہ مین نہین چھوڑ سکتا وہ جان کیون کر دیگا پس یہان فرمایا کہ اول تو تم سود کو چھوڑ دو۔

ربوا کے لفظ پر بعض لوگون نے بحث کی ہے کہتے ہین کہ ربوا کے معنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان نہین کئے ان نادانون سے کوئی پوچھے کہ کیا قرآن کے لفظ لفظ کے معنے حدیثون مین آئے ہین جب خدا تعالیٰ ایک چیز کو حرام فرماتا ہے اور اسکی خلاف ورزی کو خدا سے جنگ قرار دیتا ہے تو کیا وہ ایسا لفظ تھا جس کے معنے لغت عرب سے واضح نہ ہوتے ہون نقدی کے اوپر میعاد معینہ کے لحاظ سے زیادہ لینا سود کہلاتا ہے۔ ہان بعض باریک باتین بھی ہین جو عام فہم نہین ہین۔ مگر تاہم کوئی ایسی مشکل بات نہین۔ بعض نابکار لوگ کہتے ہین۔ کہ سود کے بغیر کام نہین چل سکتا حالانکہ بارہ سو برس (بارہ سو برس مینے اس لئے کہا کہ تیرہوین صدی مین تو مسلمان

سے سود لینا شروع کردیا) کا تجربہ بتاتا ہے کہ بغیر سُود کے سب کام چل سکتے ہیں میں اس بات کا گواہ موجود ہوں کہ بغیر ربوا کے لینے اور دینے کے انسان تمام کام کر سکتا ہے۔

میں نے ہی ملازمت کی۔ کاشتکاری ہی کی۔ تجارت ہی کی۔ لاکھ لاکھ روپے کی تجارت کی۔ مگر مجھے کبھی سُود کی ضرورت نہیں پڑی۔ ایسے ایسے وقت ہی مجھ پر گذرے ہیں کہ رات کو کھانے کے لئے سامان نہیں۔ مگر پھر بھی میرے مولیٰ نے میری دستگیری کی۔

اضعافا مضاعفہ۔ اس ترجمے کے لئے میں نے بہت غور کیا "بڑھ بڑھ کر" سے زیادہ کوئی لفظ اس مفہوم کو ادا کرنے والا نہیں یہ معنے کرنے کہ ایک کے سات سو پھر سات سو کا دگنا چودہ سو ایک روپیہ پر بیاج لینا منع ہے بہت ہی حماقت ہے ایک سود کی وہ قسم بھی ہے جو لینا پڑتا ہے مثلاً ملازموں کی تنخواہ سے کچھ حصہ کاٹا جاتا ہے۔ بینک کا سُود ہے اُسے میرے خیال میں مال غنیمت سمجھنا چاہیئے اور اسے کسی نیک کام میں لگا دینا چاہیئے۔

اعدّت۔ امام ابوحنیفہ ایک عظیم الشان امام گزرے ہیں وہ فرماتے ہیں اخوف آیۃ عندی فی القرآن۔ اس لئے کہ جہنم تو بے ایمانوں کے لئے ہے پس یہ مؤمنوں کا گھر کیوں ہو۔

سارعوا الی مغفرۃ۔ اللہ کی رسول کی اطاعت کرو اگر کوئی غلطی ہو جاوے تو بخشش مانگو۔

والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس۔ ایک تو یہ بات ہے کہ غیظ و غضب پی جائے پھر اس سے بڑھ کر ایک اور درجہ ہے کہ نہ صرف اپنے جذبات کو روکے بلکہ معاف ہی کردے حضرت عائشہ کے معاملہ میں حضرت ابوبکر اپنے ایک بھائی پہ ناراض ہو گئے اور اس کا وظیفہ بند کر دیا۔ خدا نے فرمایا۔ الا تحبون ان یغفر اللہ لکم۔

فاحشۃ۔ ایسی بدی جسے کھلم کھلا لوگ بُرا سمجھیں۔

لاتھنوا۔ نفس کے مقابلہ میں اور دشمن کے مقابلہ میں سستی اختیار نہیں کرنی چاہیئے۔

مورخہ ۶۔ مئی ۱۹۰۹ء

(رکوع نمبر ۶)

جنگ احد میں نبی کریم ایک گھمسان میں تھے کسی نے یہ غلط خبر اُڑا دی کہ نبی کریم قتل ہو گئے اتنے بڑے عظیم الشان شخص کے قتل کی خبر عین معرکہ جنگ میں ہوش اڑا دینے والی ہونی ہی تھی بعض تو حیران رہ گئے بعض جان توڑ کر لڑے بعض نے ہمت ہار دی۔ اللہ جلشانہ ان کو فرماتا ہے۔ آخر محمدؐ رسول اللہ رسُول ہی ہیں اگلے رسول بھی مر چکے۔ گو یہ مسلمہ بات ہے کہ نبی گھمسان میں نہیں مارا جاتا۔ مگر فرض کرلو کہ وہ فوت ہو گئے یا مارے گئے تو کیا وہ دین جو تم نے قبول کیا وہ چھوڑ دو گے اور پھر اس بت پرستی کی طرف لوٹ جاؤ گے۔

کاین من نبی۔ یعنی کس قدر نبی ہیں بہت ہیں۔

وما استکانوا۔ استکان میں بحث ہے بعض اسے کون سے کہتے ہیں۔ میرا بھی یہی اعتقاد ہے بعض سکون سے۔ مگر اس صورت میں اسکن بنیگا تو مطلب یہ ہوا کہ وہ ایک حالت سے دوسری حالت میں نہیں ہوئے

ربّی۔ امام۔ نیک لوگ۔ جماعت۔

مورخہ ۸۔ مئی ۱۹۰۹ء

(رکوع نمبر ۷)

انسان میں دو طرح کی طاقتیں ہیں ایک وہ جو اس کے دخل و تصرف کے نیچے ہیں ایک وہ جن پر اس کا کچھ تصرف نہیں۔ نیکی کی راہ انسان دکھ مصیبت۔ کسی بزرگ کے کلمہ یا الہام سے سمجھ لیتا ہے۔ نیکی سے روکنے کے اسباب بھی ہیں جنمیں نفس۔ شیطان۔ معاذ ان حق شامل ہیں۔

ان تطیعوا الذین کفروا۔ تمام وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا نفس سے لیکر خدا کے کھلے منکروں تک۔ اگر ان کا کہا مانو گے یا ان کی ترغیب کے آگے دب جاؤ گے تو چونکہ انسان ایک حد تک ٹھیرتا نہیں اس لئے نتیجہ کیا ہو گا۔ یہی کہ ایمان سے تم بُعد میں پڑ جاؤ گے

بل اللہ مولٰکم وھو خیر الناصرین۔ اگر مولیٰ سے تعلق رکھو گے تو وہ دشمنوں کے مقابلہ میں تمہیں نصرت بخشے گا چاہیئے کیا؟ یہ کہ کفار کے سامنے ایسے ہو کہ تمہارا رعب اُن پر پڑ جائے اور جیسے جونک پتھر پر کچھ اثر نہیں کر سکتی اسی طرح کفار کا تم پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اشداء علی الکفار رحماء بینھم کی یہی تفسیر ہے۔

اذا فشلتم۔ احد کی پہاڑی میں جہاں جنگ تھی۔ احد کے مشرق کی طرف کفار تھے۔ ایک درہ تھا پہاڑی پر۔ آپ (نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم) نے ۵۰ آدمی مقرر کئے کہ فتح ہو یا شکست ہو تم لوگوں نے یہاں سے بغیر میرے حکم کے نہیں ہٹنا۔ مسلمانوں کو فتح ہوئی یہ سمجھے کہ اب کیا ضرورت ہے وہاں سے نکل آئے

فشلتم۔ پھسل گئے۔

تنازعتم۔ افسر نے کہا کہ ٹھہرو۔ دوسروں نے کہا اب کیا ضرورت ہے بس یہ جھگڑا تھا۔

ولقد عفا عنکم۔ قریب تھا کہ خمیازہ اُٹھاتے۔ مگر ہم نے درگذر کی۔

غما بغم۔ بڑا غم۔ دوم یہ کہ ایک غم کے بدلے جو تمہاری نافرمانی نے رسول کو پہونچایا تم کو بھی پھر غم ہوا۔ تکلیف اٹھائی شکست کھائی۔

لکیلا تحزنوا۔ یہ سب کچھ ہمیں ہو گیا اتنے میں ہی خیر گزری۔ تاکہ تم غم نہ کرو۔

مورخہ ۹۔ مئی ۱۹۰۹ء

(بقیہ رکوع ۷ و رکوع ۸)

لو کان لنا من الامر شیء۔ اگر ہوتا ہمیں حکومت سے کچھ حصہ

ما قتلنا ھٰھنا۔ یہ تنلنا قابل غور ہے۔ جو قتل ہو چکے ہیں وہ تو بدل نہیں

سکتے یہ وہی بات ہے جو مین پہلے ہی بتا چکا ہون کہ ضمیرین متکلم کی ہون یا غائب کی یا مخاطب کی۔ اپنے نفس کے معنے بھی رکھتی ہین۔ جیسے اذ قلتم یاموسیٰ لن نصبر علے طعام واحد۔ مین مخاطب وہ نہین جنھون نے کہا کہ موسیٰ ہم ایک کھانے پر صبر نہین کر سکتے۔

ولیبتلی۔ "تا ظاہر کرے" قرآن مین ایک جگہ ایسا محاورہ ہے۔ جہان فرمایا۔ یوم تبلی السرائر۔

لیمحص۔ خالص کر کے دکھا دے۔

ببعض ما کسبوا۔ یہ عجیب مسئلہ ہے کہ نیکی کی توفیق نہین ملتی۔ نماز مین لذت نہین آتی۔ مصیبت پر مصیبت پڑتی رہتی ہے۔

انسان پہلے خود ایک بدی کرتا ہے پھر اس بدی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شیطان اس شخص کے ساتھ دوستی پیدا کرتا ہے بس یہ تعلق شیطان ببعض ما کسبوا کا اثر ہے قرآن نے اس مسئلہ کو کئی رنگون مین بیان کیا ہے۔ شیطان کسی کے پھسلانے کی اس وقت کوشش کرتا ہے۔ جب وہ پہلے کسی بدی کا ارتکاب کرے چنانچہ فرمایا۔ فلما ازاغوا۔ ازاغ اللہ قلوبھم۔ دوسری آیت۔ واما الذین فی قلوبھم مرض فزادتھم رجساً علی رجسھم۔ ہمنے بعض شخصون کو دیکھا ہے کہ ایک وقت تھوڑے سے گناہ کا کام بھی کئی پردون مین چھپ کر کیا ہے۔ پھر یہان تک بڑھے ہین کہ عین سر بازار رنڈیون کے ساتھ شطرنج کھیلتے دکھائی دیتے ہین یا ٹمٹم پر سوار۔ ایک شخص اس ابتلا مین پڑ گیا۔ اس کی ہدایت کا موجب یہ آیت ہوئی۔ الم یان للذین آمنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللہ۔ برق کی طرح اس کے دل مین اثر کر گئی اور سب منہیات کو چھوڑ دیا۔ انسان جب بدی کرتا ہے اور اس سے باز نہین آتا تو پھر وہ بدی اس کی نظر مین بدی ہی نہین رہتی۔ ایک شخص قرآن شریف مین کونوا مع الصادقین پڑھ رہا تھا کہ اوپر سے اس کا ایک دوست آیا اور کہا کہ فلان نے مقدمہ دائر کر دیا اس نے جواب دیا کہ تم بھی ایک دعوے دائر کر دو۔ ہم گواہون کا انتظام خود کر لین گے یعنے جھوٹے گواہ مہیا کر لین گے۔ مینے دیکھا ہے کئی آدمی بے وجہ جھوٹ بولتے ہین اس جھوٹ بولنے سے نہ انکی عزت کو کچھ فائدہ پہونچتا ہے نہ مال مین زیادتی ہوتی ہے۔ ایک شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

صدبار اگر توبہ شکستی باز آ۔

ما ماتوا وما قتلوا۔ یہ کہنا حقیقت مین بڑی بھاری غلطی ہے کہ فلان جگہ نہ جاتے تو یون نہ ہوتا۔

لیجعل اللہ۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ بنا دے۔

وشاورھم فی الامر۔ بڑے بڑے ذی وجاہت اور فہیم لوگون سے بھی کوئی غلطی ہو جاتی ہے تو ان سے درشتی نہین چاہیئے بلکہ بدستور انہین مشورہ مین شامل رکھنا چاہیئے

ماکان لنبی ان یغل۔ یہ جو تم نے پہاڑی کو چھوڑا۔ تو کیا تم کو نبی پر اعتبار نہ تھا کہ وہ تمہارے حصہ کی حفاظت نہ کرین گے۔

ھم درجات۔ وہ انبیار بڑے درجہ والے ہین

یزکیھم۔ اپنی توجہ سے مزکی بنائیگا۔

مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۰۹ء

(رکوع ۸ رکوع ۹)

بہت سے لوگ ہین کہ انہین دنیا کے کامون مین بہت تکلیف پہونچتی رہتی ہے مگر اس کام کو چھوڑ نہین دیتے لیکن اگر دین مین کچھ تکلیف پہونچے تو بہت جلدی بیدلی ظاہر کرتے ہین۔

مین ایک بزرگ سے پڑھتا تھا جو ہمیشہ سفر مین رہتے جب وہ کہین جاتے مجھے بھی ساتھ جانا پڑتا۔ ایک دفعہ کسی شخص کی بھینس چھینے گئے چورون کا پتہ مل گیا۔ ہمارے استاد کو سفارش کے لئے وہ لوگ جن کا نقصان ہوا تھا لے گئے وہان جا کر اونھون نے بہت کچھ کہا۔ مگر چورہی کہتے کہ بدلے کی دینی ہے اصل نہین دیتے اور وہ گاؤن ایسا تھا کہ اس مین سب مال چوری ہی کا تھا۔ ہمارے دوست ایک اور طالب علم تھے جو اب علاؤالدین سلطان باہو رحمۃ اللہ کے .. .. تھے اونھون نے کہا ہم خود کچھ انتظام کرتے ہین یہ لوگ مولویون کی بات نہین مانتے تم میرے ساتھ چلو۔ وہان جا کر تم منہ کھنا آج۔ مین کہون گا نہین کل۔

چنانچہ ہم گئے اور ایسا ہی کیا ایک نوجوان نے حیرت سے پوچھا کیا بات ہے میرے دوست نے کہا یہ قریشی ہین اور چلے ہین تمہارے گھر اذان دینے اس نے کہا خدا کے لئے ذرا ٹھہر جاؤ اور وہ ڈرتا ہوا گھر گیا کہ غضب ہو گیا ستم ہو گیا۔ چنانچہ وہ لوگ ہمارے استاد کے پاس گئے اور کہا کہ ہم بھینسین لا دیتے ہین خدا کے لئے ہمارے گھر اذان نہ کہنا۔ آخر اونھون نے راز بتایا کہ ان لوگون کا خیال ہے۔ قریشیون نے مسجد مین اذان دی۔ تو وہ ایسی ویران ہوئی کہ نہ اس مین کوئی بھینس باندہی جا سکتی ہے نہ گائے بس یہ اذان دے کر ہمارے گھر کو بھی مسجد یعنے ویران بنا دینگے۔ بس وہ ڈرتے مارے بھینس لے آئے۔

مین نے دیکھا ہے کہ پیر خود ہی لوگون کو دھوکہ دیتے ہین کسی پر ناراض ہون اور اتفاق سے کوئی حادثہ پیش آ جائے تو اپنی طرف منسوب کرتے ہین۔ مگر انبیار ایسے نہین ہوتے وہ توحید کا جوش رکھتے ہین اس لئے ہر نیک بات اللہ کی طرف منسوب کرتے ہین اور بتاتے ہین کہ دکھ اپنی شامت اعمال کا نتیجہ ہین۔

یہ قل من عند انفسکم کی تفسیر ہے۔ اسمین بتایا ہے۔ کہ مصیبت تمہاری نافرمانی کا نتیجہ ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی شریعت کی خلاف ورزی کی جاتی ہے تو سزا ملتی ہے قرآن پہلے سید و قریش کے گھر سے نکلا۔ (گو اب اس نکلنے کے یہ معنے ہین کہ نکل ہی گیا) اور یہی لوگ اب قرآن سے جاہل ہوتے جاتے ہین حالانکہ ان کی بڑائی کی وجہ ہی یہی تھی کہ وہ قرآن شریف جانتے تھے

لوگوں نے قرآن شریف سے دین و دنیا کے فائدے اُٹھائے ہیں ۔ مگر پھر تو نیتوں میں فتور آگیا ۔ ایک محلہ میں بہت سے حافظ رہتے تھے والد صاحب نے کہا ۔ کہ جا کر ہو کہ یہ کیوں اتنے حافظ ہیں ۔ میں نے کہا فرمایئے ۔ کہا یہ لوگ کابل کی طرف تجارت کرنے میں اور وہاں حفاظ قرآن کے لئے محصول تجارت معاف ہے بس یہ حافظ بن جاتے ہیں ۔ ایک اور حافظ قرآن شریف یاد کر رہے تھے ۔ میں نے پوچھا ۔ آپ قرآن کیوں یاد کرتے ہیں کہا کہ قرآن شریف یاد کر کے کلکتہ جاؤں تو دو سو روپیہ لاؤں ۔ سندھ جاؤں تو ایک سو روپیہ ۔

یہ تو پڑھنے والوں کا حال ہے اور جن کو پڑھنا چاہیئے اور نہیں پڑھتے ان کا حال سُنو ۔ کہ ایک بڑے آدمی سے میں نے کہا آپ پڑھتے کیوں نہیں تو وہ بڑے جوش میں آکر کہنے لگا کیوں ہم کوئی بندر ہیں ۔ سیکھتے تو بندر ہیں ۔ شیر نہیں سیکھتے ۔ میں نے کہا کہ اگر آپ اجازت دیں ۔ تو میں بھی ایک مثال پیش کروں ۔ باز تو سیکھتے ہیں مگر کتے نہیں سیکھتے ۔ یہ سن کر خاموش ہو گیا ۔

ایسا فرقہ بھی ہے جو اپنے نیک اور بد کام خدا سے منسوب کرتا ہے تقدیر کے مسئلے کے سمجھنے میں غلطی کھائی ہے ۔

میری والدہ اوان قوم سے تھی بڑی فہمیدہ عورت تھی وہ ہمیشہ ایک مثال دیا کرتی تھی جو آگ کھاتا ہے انگارے ہگیگا ۔ یعنے جیسا کریگا ویسا پائیگا ۔ والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ کے معنے بتایا کرتیں کہ ہر نیک و بد عامل کا اندازہ خدا کی طرف سے ہو چکا ہے جیسا کریں ویسا نتیجہ پائیں ۔ قدرہ تقدیرا ۔

التقی الجمعٰن ۔ احد کی جنگ میں ۔

یستبشرون ۔ وہ اس بشارت کے منتظر ہیں کہ ہمارے خلف بادشاہ ہونگے اور پھر ان پر نہ یہ خوف رہیگا نہ ان پر کوئی حزن طاری ہوگا بلکہ مظفر و منصور ہوں گے ۔

ان الناس قد جمعوا لکم ۔ سپہ سالار فوج احد کہہ گیا تھا کہ آئندہ سال ہم تم سے لڑائی کریں گے پھر انہوں نے کچھ آدمی بھیجے تا مومنوں کو ڈرائیں ۔ مگر مسلمانوں نے سن کر کچھ پرواہ نہ کی ۔

بدر میں دشمن نہ آیا اور مسلمان تجارت کر کے مال حاصل کر کے لوٹے ۔

ذٰلکم الشیطٰن ۔ وہ خبر اڑانے والا شیطان تھا ۔

یخوّف اولیاءہٗ ۔ اس کا اثر اسی کے دوستوں پر پڑتا ہے ۔

مورخہ ۱۶ ۔ مئی ۱۹۰۹ء

(رکوع نمبر ۱۰)

ہر مومن کے کچھ دشمن بھی ہوتے ہیں ۔ مومن کا دل صاف ہوتا ہے اس کے دل میں کپٹ نہیں ہوتی ۔ نبی کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) کے دشمن مدینہ کی اطراف میں آپ کے دشمنوں کو اکساتے رہتے ۔ فرمایا کہ جلد بازی نہ کریں وہ لوگ ..... ہم ان کو عذاب عظیم دیں گے ۔ تیرے منکر گمان نہ کریں کہ ان کو جو مہلت دیگئی ہے وہ ان کے لئے مفید ہے ۔ مہلت سے بعض لوگ بدی میں اور ترقی کرتے ہیں ۔ یہاں بھی بعض لوگ منافقانہ طرز اختیار کئے ہوئے ہیں جب سے اوس کی سی باتیں کرنے لگے ۔ ہم کو ایسے لوگوں کی خبر ہو جاتی ہے ایسے منافق لوگ انجام کار ذلیل ہوا کرتے ہیں ۔ .... یہ مال جن کا یہ بخل کرتے ہیں .... اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے ۔ بعض لوگ بہت سے چندوں کی تحریکیں سُن کر یہ کہدیتے ہیں کہ ان کا اگر خدا سے تعلق ہوتا تو یہ مانگتے ہی کیوں ۔

سنکتب ۔ کے معنے سخفظ ہیں ۔ ہندوؤں میں ایک قربانی ہوتی تھی جس میں آدمی کو جلاتے یا ..... جانور کو جلاتے ہیں ۔ اب اسکی بجائے گھی شکر چاول وغیرہ چیزیں جلاتے ہیں .... دنیا کا بڑا حصہ لوگوں نے دہوکہ میں ضائع کیا ۔ خدا تعالیٰ تم کو فہم عطا کرے ۔ اور جھوٹ ۔ حرص تکبر سے بچائے محبتیں پیدا کرے مسلمان بڑی فضولیاں کرتے ہیں اپنی طاقتوں سے بڑھکر کام نہ کرو ۔

مورخہ ۱۷ ۔ مئی ۱۹۰۹ء

(رکوع ۱۱)

فرشتوں پر ایمان بہت ضروری ہے ایک فرشتہ کی تحریک کو انسان مانتا ہے تو پھر اور ملائکہ سے اس کا تعلق ہوتا ہے ۔

جب انسان ملائکہ کی لعنت کے نیچے آتا ہے تو اس کا نشان یہ ہے ۔ کہ ان اکثرکم فاسقون ۔ کا شان نزول بنتا ہے ۔

میں نے تجربہ کیا ہے کہ جو لوگ فسق اختیار کرتے ہیں ان کی سمجھ میں پاک باتیں آتی ہی نہیں ۔ چنانچہ مردار خوار ۔ خنزیر خوار ۔ ما اھل بہ لغیر اللہ ایسی قوموں کا یہی حال ہے ۔

مسلمان ۔ مُردار ۔ سُور نہیں کھاتے ۔ پھر بھی ان میں مجرم ہوتے ہیں ۔ اسکی وجہ اکل الباطل ۔ جس سے نیکی کی توفیق نہیں ملتی ۔ انسان کو چاہیئے کہ ہر وقت خدا کو یاد رکھے اور دعا میں لگا رہے ۔ جیسا کہ اس رکوع میں الذین یذکرون اللہ قیاما وقعودا اور ربنا اننا سمعنا سے ظاہر ہے ۔

کفر عنا سیاتنا ۔ یہ جب ہوگا کہ گناہ گناہ کی حد تک نہ پہنچے ۔

انی لا اضیع عمل عامل ۔ یہ وہ عامل مراد نہیں جو تعویذ دھاگہ کرتے ہیں ۔

اصبروا وصابروا ۔ صبر کرو بھی اور سکھاؤ بھی ۔

یہاں سورۃ آل عمران کے نوٹ ختم ہوئے ۔

(الحمد للہ)